جماعت سوم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردُو سے دوستی

ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349609

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

محترم اساتذۂ کرام!

ہماری قومی زبان اُردو ایک اہم زبان ہے جس میں اخلاق، ادب و آداب جیسی قیمتی اقدار پوشیدہ ہیں۔ اس کی اہمیت آج کل کم ہوتی جارہی ہے ماحول اور کلچر انگریزی زدہ ہورہے ہیں۔ اُردو کی بوسیدہ کتابوں کو ختم کرکے نئے تقاضوں کے مطابق اُردو کی کتابوں کی ضرورت تھی تاکہ بچّوں کے لیے اُردو کا پڑھنا دل چسپ بنایا جاسکے۔ اس ضرورت اور تقاضے کو بھرپور انداز سے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مدد سے ''اُردو سے دوستی'' کی شکل میں پورا کردیا گیا۔ میں نے دن رات کی محنت سے یہ کتابیں اس طرح مرتّب کیں کہ یہ بچّوں کو اُردو پڑھنے پر مائل کریں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نئے طرز پر اُردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس کے مطابق تربیت یافتہ اساتذہ کہاں سے لائے جائیں تو یہ تقاضا بھی ٹیچرز گائیڈ یا رہنمائے اساتذہ مرتّب کرکے پورا کردیا گیا ہے۔ ان رہنمائے اساتذۂ کرام میں اسباق کی آمادگی سے لے کر بلندخوانی کے طریقۂ کار، امشاق (بات چیت، الفاظ کے کھیل، فہم، قواعد، لکھائی) کو حل کرنے کی سفارشات اور طریقۂ تدریس نہ صرف پیش کیے گئے ہیں بلکہ ان کے ذریعے بچّے کو کیا فائدہ پہنچے گا اور اساتذۂ کرام بچّوں کی کون کون سی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے کا بھی تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

یہ رہنما کُتب اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے لکھی گئی ہیں تاکہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو اس طرح پڑھائیں اور دورانِ تدریس ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کریں کہ بچّے شوق سے اُردو پڑھیں، کام کی باتیں سیکھیں، اچھّے انسان اور اچھّے شہری بن سکیں۔ اُردو سے دوستی کے سلسلے کی ہر کتاب کا ہر سبق کو کہانی، قصّے اور مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کا کوئی سبق ایسا نہیں جس کو دل چسپ نہ بنایا گیا ہو اور جو بچّوں کو اُردو سیکھنے کی طرف مائل نہ کرلے۔ شرط یہ ہے کہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو دی ہوئی ہدایات کے مطابق لے کر چلیں۔ ہر ہر قدم پر سبق میں بچّے کی شمولیت اور دل چسپی قائم رہے۔ یہ انداز نہ صرف اُردو زبان کی تدریس کو، بچّے کو، اساتذہ کو اور مصنّف کو بھی ہر ایک کو کامیابی کی طرف گامزن کریں گے۔

از ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد	۱
سبق ۲	نعت	۴
سبق ۳	صادق اور امین	۷
سبق ۴	امّی کی چھٹّی	۱۱
سبق ۵	موبائل فون	۱۴
سبق ۶	کھیل کھیل میں	۱۷
سبق ۷	تھوڑا تھوڑا	۲۰
سبق ۸	حکیم محمد سعید	۲۴
سبق ۹	بدلتے موسم	۲۷
سبق ۱۰	استانی کی ڈائری	۳۱
سبق ۱۱	دریا (سنانے کا نظم)	۳۳
سبق ۱۲	بہادر بچّے	۳۴

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱۳	زندگی شمع کی صورت ہو (سنانے کا سبق)	۳۷
سبق ۱۴	عید مبارک	۳۸
سبق ۱۵	وطن پیارا پیارا	۴۱
سبق ۱۶	کہیں برف کہیں گرمی	۴۴
سبق ۱۷	جراثیم کا گھر (سنانے کا سبق)	۴۶
سبق ۱۸	ہمسائے	۴۷
سبق ۱۹	علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کا سبق)	۵۰
سبق ۲۰	برسات	۵۲
سبق ۲۱	قدرتی آفات	۵۵
سبق ۲۲	آؤ بچّو سیر کرائیں	۵۸
سبق ۲۳	ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے (سنانے کی نظم)	۶۰

سبق ۱

حمد

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفت گو، واقعہ، تقریر یا خبر سُن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم و نثر کو تلفظ آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- الفاظ کے ہجّوں کی پہچان کر سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ اپنے جُملوں میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الفاظ اور جُملے) کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

آمادگی

''حمد'' شروع کرنے سے پہلے اس کے تعارف کا کرانا اور ایک قسم کا ماحول تیار کرنا ضروری ہے کہ دماغوں کی ایک سوچ اور اس عنوان کے پڑھانے کا ماحول بن جائے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت، تعریف، طاقت اور معجزات کا تذکرہ کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی چند خصوصیات جیسے وہ رحیم، کریم اور بہت چاہنے والا اور مہربان ہے۔ اس نے ہمیں ان گنت نعمتیں عطا کی ہیں۔ اس تعارف کے بعد سوالات کیجیے۔ جوابات زبانی حاصل کیجیے۔ بچّوں کو سوچنے کا موقعہ دیجیے۔

۱۔ دونوں جہاں کا مالک کون ہے؟ اساتذہ بتائیے کہ دونوں جہاں کا کیا مطلب ہے۔

۲۔ اس دنیا میں ہر شے کس نے بنائی ہے؟

نوٹ: بچّوں سے کہیے کہ اپنے آپ کو اور اپنے چاروں طرف کے ماحول کو غور سے دیکھیں اور ذہن نشین کرتے جائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

بچّے جواب دیتے جائیں اور استاد تختۂ تحریر پر نعمتوں کی فہرست بناتے جائیں۔ اگر بچّے چند اہم چیزیں بھول جائیں تو بعد میں اساتذہ یاد دلا کر فہرست میں اضافہ کرتے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کی بے شمار صفات میں سے دو بڑی اہم ہیں، وہ ہمارا خالق ہے۔ خالق کا مطلب ہے، پیدا کرنے والا۔ وہ ہمارا رازق ہے۔ رازق کا مطلب ہے رزق دینے والا۔ ان دونوں صفات کو بمع معنی یاد کروایئے۔

سبق کی تدریس

حمد کی بلند خوانی، نظم پڑھنے کے انداز میں ترنّم اور لے کے ساتھ کروایئے۔ تلفّظ کا خاص خیال رکھوایئے۔ جگہ جگہ رک رک کر نہ پڑھیں۔ بعد میں بچّوں سے بلند خوانی کروایئے یہ کام حمد کو دو حصّوں میں بانٹ کر کروایئے پوری حمد ایک ہی دفعہ میں پڑھنا زیادہ ہوجائے گی، شاعر کا نام (شریف کمال عثمانی) ہے۔ زبانی یاد کروایئے۔

بچّوں سے پوچھیے اب تک اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں انھیں کیا سمجھ میں آیا۔

بچّوں سے پوچھیے کیا ان کو کچھ اور نعمتیں یاد آئیں اگر وہ بتائیں یا آپ ان کو یاد دلائیں تو فہرست میں اضافہ کرتے جایئے۔ ذہن نشین کرا دیجیے کہ اللہ تعالیٰ سے بڑا اور طاقت ور کوئی نہیں۔ اس کو ہر چیز کا اختیار ہے۔ جو کرتا ہے وہی کرتا ہے یہ بتادیں کہ ہم ہر قدم پر اسی کی مدد کے بغیر کچھ نہیں کرسکتے۔ اس ہی کے محتاج ہیں اور ہمیں اس کے علاوہ کسی سے نہیں مانگنا چاہیے۔ یاد دلائیے کہ پہلا کلمہ ہمیں یہی سکھاتا ہے۔ دیے گئے

الفاظ کاپی میں لکھوا کر معانی بھی لکھوایئے جوڑی دار الفاظ بھی ان ہی میں سے مرتب کروایئے ہر بچّے کو ایک کاغذ دیجیے جس پر وہ اپنا نام لکھے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی جو جو تصویر بناسکتے ہیں بنائیں اور باقی نعمتیں جن کی تصاویر نہیں بن سکتیں یونہی چھوڑ دیں۔ جوڑی دار الفاظ کیا ہوتے ہیں۔ وہ سکھایئے۔ جیسے صبح شام، رات دن،ادھر ادھر وغیرہ جو الفاظ تختۂ تحریر پر موجود ہیں ان میں سے بھی بنوایئے۔ ہمت افزائی کے لیے کچھ چھوٹا سا انعام دیجیے۔سب سے اچھا کام جن بچّوں کا ہو ان کا کام جماعت میں نمایاں جگہ آویزاں کیجیے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے پڑھ کر سنایئے پھر معانی سمجھایئے۔ بچّوں سے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

۱۔ حمد کے مطابق خالی جگہوں میں دُرست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کیجیے۔ یہ کام کتاب کی مدد سے بھی ہوسکتا ہے۔(یہ کام کرنے کے لیے کتاب سے مدد لیجیے)۔

ممکنہ جوابات

(ا) جہاں (ب) سورج (ج) روانی (د) ہمیں (ہ) نرالی

۲۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیجیے۔ پھر کاپی میں لکھیے زبانی جوابات پختہ کرایئے۔ زبانی مشق کے بعد کاپی میں کروایئے۔ دونوں سوال اسی طرح کروایئے۔

سوالات کو اچھّی طرح سمجھا کر بچّوں سے پوچھیے۔ زبانی جوابات لے کر پھر کاپی میں کام کروایئے۔ کام کرنے کے دوران جائزہ لیتے رہیے اگرضرورت ہو تو بچّوں کی مدد کیجیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ بچّے ان الفاظ کی مدد سے کاپی میں مکمل جوابات لکھ پائیں گے۔

ممکنہ جوابات

(ا) دونوں جہاں کا مطلب ہے زمین اور آسمان اور اس میں پائی جانے والی تمام چیزیں۔

(ب) بچّوں کو یہ جواب خود لکھنے دیں۔

ممکنہ جوابات

پانی، پھَل، سبزیاں، اناج

(ج) بچّوں کو یہ جواب خود لکھنے دیں۔

ممکنہ جوابات

درخت، آسمان، پرندے، پھُول وغیرہ

بات کیجیے

گروہ بنا کر بات چیت کروایئے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کتنی ساری ہیں اور یہ ہمارے کاموں کو کتنا آسان بناتی ہیں۔ یہ بھی سکھانا بہت ضروری ہے کہ ہم ان نعمتوں کا شکر کیسے ادا کریں۔مسلمان بچّے تو جب سات سال کے بچّوں کے تو نماز ادا کرکے اللہ تعالیٰ کا شکر کریں گے اور الحمد اللہ کہہ کر اس کا احسان مانیں گے۔ اس کی تعلیمات پر بھی عمل کریں گے۔ اس کی دی ہوئی نعمتوں کو ضائع نہیں کرینگے ان کی قدر کرینگے اور احتیاط سے استعمال کرینگے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اور ہمارے ملک کو نعمتوں سے پُر رکھے۔ اور ہم شکر ادا کرتے رہیں۔ قدر دانی کرتے رہیں۔ (امین)

لفظوں سے کھیلیے

بچّوں سے پوچھیے کہ ہم آواز الفاظ کسے کہتے ہیں؟ کچھ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کے ہم آواز الفاظ بچّوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ ان کو پڑھیے بچّوں سے بھی پڑھوایئے اچّھی طرح مشق کروا کر کتاب کا کام پہلے زبانی اور پھر لکھوایئے۔

۴۔ نظم کے مطابق دیے گئے ہر لفظ کا ایک ہم آواز لفظ ڈھونڈ کر لکھیے اور خود سے دو نئے الفاظ بنایئے۔

ممکنہ جوابات

بنائے اُگائے، ستائے ،دکھائے   روانی ثانی، نادانی، کہانی   دکھایا بنایا، منایا، بتایا   احسان شان ، مان، جان

قواعد   متضاد الفاظ

بچّوں کو متضاد الفاظ کا اعادہ کروایئے۔ ان سے پوچھیے کہ متضاد الفاظ کسے کہتے ہیں۔ امّید ہے کہ تمام بچّے دُرست جواب دیں گے اگر کچھ نہ دے پائیں تو انھیں بتایئے۔ چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پوچھ کر ان کے متضاد لکھیے اور اسی طرح مشق کروایئے۔ پھر کتاب میں کام کروایئے۔

کاپی میں لکھوایئے اور جُملے بنوایئے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو دُرست متضاد سے ملایئے۔

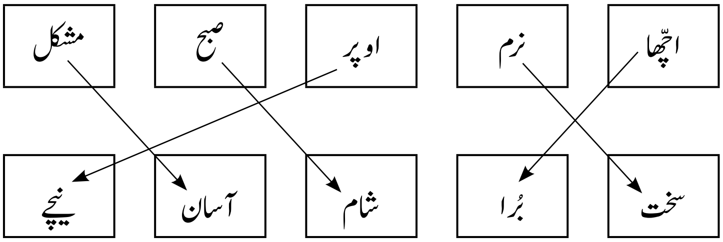

پڑھیے

۶۔ کتاب میں دیے گئے اشعار بچّوں سے پڑھوایئے، پہلے خود پڑھ کر سنایئے۔ پھر بچّوں سے سنیے بچّوں پر توجہ رکھیے کہ وہ دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں ضرورت پڑنے پر مدد اور اصلاح کیجیے۔

لکھیے

۷۔ حمد میں دی ہوئی نعمتوں میں سے ۵ الفاظ کا چناؤ کرکے ان میں سے ہر ایک کے بارے میں ایک ایک جُملہ لکھیے۔

- یہ کام پہلے زبانی طور پر کروایئے۔ بچّوں سے پوچھ کر الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ جُملے بنوایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

سرگرمیاں

ہر بچّہ اپنے پاس اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے کسی ایک نعمت کا چناؤ کرکے اس کے متعلق دوسروں کو بتائے۔ اس کام اور اپنی زندگی میں اس کی اہمیت بتائے۔ یہ کام گروہ بنوا کر کروایئے اور ہر گروہ دوسرے کے پاس جا کر اس کے متعلق بتائے۔سرگرمی کے دوران بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

کاپی میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی پانچ چیزوں کی تصاویر بنایئے یا چپکایئے اور ان کے نام لکھیے۔

سبق ۲

نعت

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفت گو، واقعہ، تقریر یا خبر سُن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- تحریر میں (ایک سے پانچ تک) تک عددی ترتیب کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- واحد جمع میں فرق پہچان سکیں۔

آمادگی

نعت بچّے پہلے بھی پڑھ چکے ہیں اور اس کے متعلق کافی معلومات بھی دی گئی ہے۔ لیکن اعادہ پھر ضروری ہے کیونکہ بچّے سیکھتے ہیں جلدی ہیں اور بھولتے بھی جلدی ہیں تو ہر بچّہ بتائے کہ وہ نظم جس میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی جائے اسے کیا کہتے ہیں۔ بچّوں کو بتائیے کہ

جب نعت پڑھی یا پڑھائی جائے تو سننے والے خاموش، باادب بیٹھ کر سنیں اور دل میں درود پاک پڑھتے ہیں۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام جہاں بھی لیا جائے۔ تعظیم اور باادب طریقہ ضروری ہے اور حضور کے نام کے بعد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لگانا ضروری ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور اب ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس بات پر یقین رکھنا ہمارا ایمان ہے۔ بچّوں سے سوالات پوچھیے۔ زبانی جوابات سنیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کون ہیں؟

۲۔ ان کے نام کے بعد کیا لکھنا ضروری ہے؟

۳۔ خاتم النبیین کا کیا مطلب ہے؟

بچّوں کو بتائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب ۶ سال کے تھے تو ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا تھا۔
والدہ کے انتقال کے بعد ان کے دادا حضرت عبدالمطلب اور چچا حضرت ابو طالب نے ان کی دیکھ بھال کی۔ والد کا انتقال پہلے ہی ہوچکا تھا اور ان کا نام حضرت عبداللہ تھا۔

یہ بھی بتائیے کہ

- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔
- سچائی، ایمانداری اور دیانت داری ان کی خصوصیات تھیں۔ اساتذہ ان الفاظ کا مطلب سمجھائیں۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خصوصیات پر متعدد بچّوں سے سوالات کیجیے۔

سبق کی تدریس

نعت کی بلند خوانی نظم پڑھنے کے انداز میں کیجیے اور بچّوں کو تاکید کیجیے کہ وہ غور سے سن کر اپنی باری پر اسی طرح پڑھیں۔

نئے الفاظ کا تلفّظ مشق کر کے سکھایئے تاکہ تلفّظ پختہ ہوجائے۔

مخصوص الفاظ کی تشریح کیجیے۔معنی صاف سمجھنے میں آنے چاہییں۔

بچّوں سے پوچھیے وہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا کیا جانتے ہیں۔ (زبانی سنیے)

بچّے اور اساتذہ مل کر مسجدِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصاویر ڈھونڈ کر جماعت میں لگائیں۔

پوچھیے جماعت میں سے کون کون بچّہ عمرے پر گیا ہے اور مسجدِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دیکھی ہے۔ ایسے بچّے کو جماعت میں آگے کھڑا کر کے سب بچّوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے کہیے اور بتایئے۔

مسجدِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو روضۂ رسول بھی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ وہاں دفن ہیں۔

اس شہر کا نام بتایئے جہاں روضۂ رسول ہے؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قبر مبارک کے پاس اور کس کس کی قبریں ہیں۔معلوم کیجیے۔

غیرمسلم بچّوں پر زبردستی نہ کی جائے کہ وہ اس معلومات کو یاد کریں۔ان کو کچھ اور متبادل کام دیجیے۔ استاد اور بچّوں کی بلند خوانی مکمل کریں۔

اہم الفاظ

دیے گئے الفاظ اور معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔

الفاظ کے تلفّظ کی مشق اور ان کے معنی یاد کرا کے استعمال مثالوں کے ذریعے سکھایئے۔ زبانی جُملے بھی بچّوں سے بنوا کر دیکھیے۔

فہم

حل شدہ مشق

۱۔ نعت کے مطابق مصرعے دُرست مصرعوں سے ملا کر شعر مکمل کروایئے۔ پہلے یہ کام تختۂ تحریر پر کروایئے پھر کتاب میں کرنے کے لیے کہیے۔

آپ آئے تو اجالا ہو گیا	خانہ کعبہ میں ان ہی کا راج تھا
پتھروں کو لوگ سمجھے تھے خدا	آدمی کا بول بالا ہو گیا
آپ نے اخلاق کی تعلیم دی	آپ پر یہ جان بھی قربان ہے
آپ سے اللہ کی پہچان ہے	جاہلوں کو علم والا کردیا
آپ نے ادنیٰ کو اعلیٰ کردیا	زندگی کو مل گئی پاکیزگی

۲۔ سوالات کے جوابات لکھوایئے۔ پہلے ان سوالات کو زبانی طور پر حل کروایئے۔ بچّوں سے ان کے جوابات لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ تمام بچّے اس مشق میں حصّہ لیں۔ ایک ہی سوال کو کئی بچّوں سے پوچھیے اور پھر دُرست جواب تک پہنچنے کے لیے رہنمائی کیجیے۔ پھر یہ کام کاپی میں کروایئے۔

ممکنہ جوابات

(ا) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آنے سے پہلے جہالت کے اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی اور ہر طرف برائی پھیلی ہوئی تھی۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انسان کو اخلاق کی تعلیم دی۔

(ج) جاہلوں کو علم والا کردیا کا مطلب ہے کہ ” جو برائی اور جہالت کے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے تھے ان کو اخلاق اور اچھی باتوں کی تعلیم دی۔“

بات کیجیے

۳۔ بچّوں کو باری باری بتانے کا موقع دیجیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں نعت پڑھ کر انھوں نے کیا کیا جانا۔کتاب میں دیے گئے موضوع پر بات کرنے کے لیے کہیے۔ دوران گفتگو جائزہ لیتے رہیں جہاں ضرورت ہو وہاں بچّوں کے خیالات یا اظہار کو دُرست کروایئے۔

بچّوں کا تلفّظ، معلومات کا یاد رکھنا، ادائیگی، خود اعتمادی، ادب آداب کا قائم رکھنا سب پر اساتذہ خاص نظر رکھیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ بچّوں سے دیے گئے اعداد اور لفظی گنتی پڑھوایئے۔ اعداد کو دُرست لفظ گنتی سے ملانے کے لیے کہیے۔ یہ سرگرمی تختۂ تحریر پر بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اس کو بچّے بہت دل چسپی سے کریں گے۔ زبانی کام کروانے کے بعد کتاب میں کروایئے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

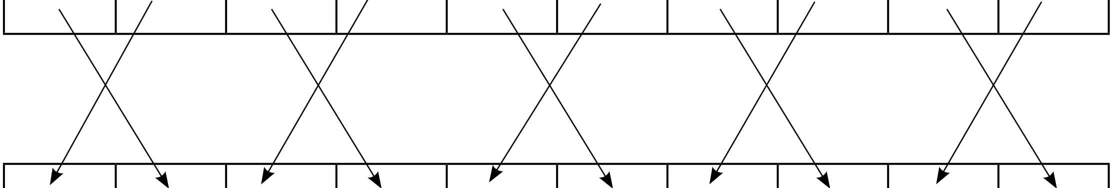

دو	ایک	چار	تین	چھے	پانچ	آٹھ	سات	دس	نو

______________ ______________ ______________ ______________ ______________ ______________

______________ ______________ ______________ ______________ ______________ ______________

دیے گئے عددی ہندسوں کو دُرست الفاظ کے ساتھ کاپی میں لکھوایئے۔ ہر نمبر کے آگے گنتی کے حساب سے اتنی ہی تصاویر بنوایئے۔ اس کام کو بھی تختۂ تحریر پر بچّوں سے کروایئے۔

قواعد سیکھیے واحد جمع

پہلے کئی جگہ واحد جمع سکھایا جاچکا ہے اب یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ جہاں مشکل پیش آئے صرف وہاں مدد کیجیے۔ دی گئی ہدایات پر مشق کرواکر کاپی میں دو خانے بنواکر واحد جمع کی فہرست بنوایئے۔ کام شروع کروانے سے پہلے جماعت میں زبانی مشق کروایئے جو ان دیے گئے الفاظ سے مختلف الفاظ کی مدد سے کی جائے۔مزید نئے لفظ بچّے حمد میں سے یا خود باہر سے چن کر لکھیں۔

ممکنہ جوابات

۵۔ جمع واحد

(ا) تارے تارا

(ب) موزے موزا

(ج) تالے تالا

(د) گھوڑے گھوڑا

(ہ) انڈے انڈا

پڑھیے

۶۔ کتاب سے باہر کا ان دیکھا پیراگراف دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔ پڑھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ بار بار مشق کروائیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ یہ تمام کام بچّے خود کریں۔ جہاں ضرورت ہو صرف وہاں مدد کریں۔

لکھیے

۷۔ دی گئی عددی ترتیب کو کتاب کی ہدایات کے مطابق کاپی میں کروائیے۔ پہلے زبانی طور پر جُملے بنوائیے اس کے بعد کاپی میں کرنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

جماعت میں ایک نعت کا مقابلہ منعقد کیجیے۔ کچھ بچّے نعت پڑھنے میں اچھّے ہوں گے انھیں موقع فراہم ہوگا۔ بچّوں کو حصّہ لینے پر راغب کیجیے۔ خوش الحان، عمدہ تلفّظ اور عمدہ ادائیگی کرنے پر بچّوں کو انعامات دیجیے۔

گھر کا کام

کسی اور کتاب سے کوئی نعت منتخب کیجیے اور اس کے تین اشعار کاپی میں خوش خط لکھ کر لائیے۔

سبق ۳ صادق اور امین

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کر سکیں۔
- سادہ جُملوں کو استفہامی جملوں میں بدل سکیں۔
- ارکان سازی اور الفاظ سازی کر سکیں۔
- بھاری آوازیں پہچان سکیں اور انھیں استعمال کر سکیں۔
- صوتیات کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کر سکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے عنوان کے مطابق مواد کو سیکھنے سے کچھ ماحول بنانا پڑتا ہے اس کی تیاری کے لیے یہ سوال پوچھیے۔

۱۔ جھوٹ بولنا کیسی عادت ہے؟
۲۔ جب کوئی دکاندار آپ کو خراب چیز دے دیتا ہے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟
۳۔ اگر ہمارے پاس کسی کی کوئی چیز غلطی سے آگئی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

- ان سوالات کو پوچھیے اور ان میں اضافہ بھی کیجیے کہ جھوٹ بولنا بری عادت کیوں ہے۔ اسلام نے اس کے بارے میں کیا تعلیم دی ہے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا کیا ارشاد ہے کیا کسی نے آپ سے جھوٹ بول کر دھوکا دیا ہے۔ اس کا نتیجہ کیا نکلا۔ بچّے

کچھ واقعات بتانا چاہیں تو انھیں مواقع فاہم کیجیے۔ بچّوں کیا آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے؟ کیوں؟ اور اس سے آپ کو کیا فائدہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو گناہ دیا ہوگا یا ثواب۔

- بچّے اگر واقعات سنائیں کہ کب؟ کہاں؟ کیوں اور کس نے جھوٹ بولا تو دین کی روشنی میں آپ اس کے نتیجے کی وضاحت کیجیے۔ جھوٹے آدمی پر کوئی بھروسہ نہیں کرتا۔آپ کے پاس کسی چیز غلطی سے آگئی ہو تو آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ استاد بچّوں سے جواب حاصل کریں اور ان سے پوچھیں کہ اچّھی بات کیا ہے اور ایسا نہ کرنا بری بات ہے یا اچّھی۔مختلف بچّوں کی رائے جانیے۔ کیا چیز واپس نہ کرنے والے کو ایماندار کہہ سکتے ہیں۔ دیانت دار آدمی وہی ہوسکتا ہے جو سچ بولتا ہو اور ایسے ہی آدمی کو امانت دار کہہ سکتے ہیں۔ کوئی چیز کسی کے پاس رکھوائیں اور وہ وقت پر اس چیز کو اسی طرح واپس کردے تو ایسا آدمی امانت دار اور ”امین“ کہلاتا ہے۔ کسی کی چیز بھی اس کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کرنا بھی امانت داری میں شامل ہوتی ہے۔

دیانت داری کا مطلب ہے امانت داری اور سوچ بولنا اس مطلب کو زبانی یاد کروا دیجیے۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ جو لوگ تجارت کرتے ہیں وہ پورا پورا تولیں۔ ناپ تول میں بے ایمانی کرنے والا ایماندار نہیں ہوتا۔دیانتداری کا مطلب تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- کسی کی چیز اگر آپ کے پاس رکھی ہو تو اس کو ویسے ہی واپس کردینا نہ کم کرنا نہ زیادہ۔
- کسی کی چیز ملی ہو تو اس کو اپنے پاس نہ رکھنا۔ واپس کردینا۔
- سامان کی تول میں کمی نہ کرنا۔
- گلاسڑا سامان دے دینا یہ دھوکا دے کر کہ نہیں سارا سامان جو ڈبے میں بند ہے بہت اچّھا ہے۔
- غلطی سے کسی کی چیز ہمارے پاس آگئی ہو تو اس کو واپس کردینا۔

سبق کا نام ہے صادق اور امین۔ آیئے غور کرتے ہیں کہ ان الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ صادق معنی سچ بولنے والا اور امین معنی امانت داریعنی وہ شخص جو کسی کی چیز رکھنے کو دے تو وقت پر ویسی کی ویسی ہی واپس کرے۔ جیسا مال بتائے ویسا ہی دے۔ ناپ تول میں کمی نہ کرے ہمارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں یہ ساری خوبیاں موجود تھیں تو ان کا نام ”امین“ پڑگیا۔
وہ ہمیشہ سچ بولتے۔ بے ایمانی نہ کرتے اور دھوکا نہ دیتے اس لیے ”امین“ بھی انھیں باتوں کی وجہ سے کہلانے لگے۔
نہ صرف مسلمان بلکہ کافر بھی ان کو ایماندار اور سچا مانتے تھے۔

سبق کی تدریس

اب تفصیل سے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں معلومات بچّوں کو دیتے ہیں۔
اساتذۂ کرام پہلے چند بچّوں کو موقع دیں کہ وہ سب کو بتائیں کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ اس کے بعد اساتذہ سبق پڑھائیں۔ پہلے خود بلند خوانی کیجیے پھر باری باری بچّوں کو موقع دیجیے۔ یہ سبق اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس کے الفاظ اور دی گئی فکر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہر بچّے سے سبق کا کچھ حصّہ سنیے۔ دو سے چار لائنیں کافی ہوں گی۔سبق سنیے ، تلفّظ اور روانی پر نظر رکھیے۔ اصلاح کیجیے اور مطلب بھی سمجھایئے۔
بلندخوانی کے لیے سبق کا پہلا حصّہ چن لیجیے۔ بلندخوانی کے دوران نئے اور مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر معنی کے ساتھ لکھیں۔ اساتذہ ایک ایک پیراگراف کی بلندخوانی خود کریں۔مشکل اور نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کرائیں۔ پھر اسی انداز میں اس کو مختلف طالب علموں سے پڑھوائیں۔ تلفّظ ٹھیک کروائیں۔ (حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام پڑھ رہے ہوں تو درود کا ورد اور ادب و آداب ملحوظِ خاطر رہے) پھر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی لیں۔(پورا سبق اس طرح پڑھائیں)

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لوگ صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟
- کیا یہ نام آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوّت کے بعد دیے گئے؟
- اور کن کن دینی اور دنیاوی معاملات میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پوری ایمانداری سے کام لیتے تھے؟
- حُسنِ معاملات کی بہترین مثال حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیوں کہا جاتا ہے؟
- غلّے کے ڈھیر کے معاملات میں کیا بے ایمانی کی گئی تھی؟
- غلّے کو دھوکے سے بیچنے والے سے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا بات کی؟
- سچا اور دیانت دار تاجر آخرت میں کس کے ساتھ ہوگا؟
- ایک اچھّے مسلمان تاجر میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں؟

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پڑھیے اور پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ الفاظ کو زبانی جملوں میں استعمال کروایئے۔

بات کیجیے

بچّے اپنے ساتھی سے سوال کریں کہ اگر اسکول کے میدان سے انھیں پیسے گرے ہوئے ملے تو وہ کیا کرینگے؟ اساتذہ جوابات کی نگرانی کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

حروف کو جوڑ کر لفظ بنایئے پھر اس کا ہم آواز لفظ لکھیے۔

ا م ا ن ت	امانت	ن ا پ	ناپ
خ و ب ا ں	خوباں	ک ا ر و ب ا ر	کاروبار

یہ کام کاپی میں مزید الفاظ کی مشق کے ساتھ کروایئے۔

قواعد سیکھیے استفہامی جُملے

بچّوں کو استفہامی جُملوں کے بارے میں بتایئے کہ ہم بات چیت کے دوران کئی قسم کے جُملے بولتے ہیں۔ ایسے جُملے جن میں ہم کسی چیز کے بارے میں بات کرتے ہیں جیسے "یہ کتاب ہے" "یہ لڑکا ہے" "وہ کتاب ہے"۔ ایسے جُملے جن میں ہم کچھ پوچھیں اور آخر میں سوالیہ جُملے لگائیں انھیں استفہامی جُملے کہتے ہیں۔مثلاً: کتاب کہاں ہے؟ اس وقت جمال کہاں جارہا ہے؟ باغ میں کون کھیل رہا ہے؟ مشق کے لیے تختۂ تحریر پر چند آسان الفاظ لکھیے اور بچّوں سے ان کے سادہ زبانی جُملے بنانے کے لیے کہیے۔ آپ تختۂ تحریر پر وہ جُملے لکھیں۔ پھر ان جُملوں کو استفہامی جُملوں میں تبدیل کروایئے۔مثلاً: کیا، کیوں، کیسے وغیرہ کے استعمال اور سوالیہ کی علامت "؟" لگوا کر اس مشق کو کروانے کے بعد کاپی میں کام کروایئے۔
دیے گئے الفاظ سے پہلے سادہ جُملے بنایئے پھر ان جُملوں کو استفہامیہ جُملوں میں تبدیل کیجیے۔مثلاً: دوڑ، کھیل، جیت، مقابلہ، یاد، امانت۔مثلاً: عامر دوڑ رہا ہے۔ کیا عامر دوڑ رہا ہے؟

۲۔ دیے گئے الفاظ سے سادہ جُملے بنایئے پھر انھیں استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔

ممکنہ جوابات

الفاظ	سادہ جُملہ	استفہامی جُملہ
دوڑ	علی نے دوڑ میں حصّہ لیا	کیا علی نے دوڑ میں حصّہ لیا؟
جیت	سارا دوڑ میں جیت گئی	کیا سارا دوڑ میں جیت گئی؟
مقابلہ	تقریری مقابلہ کل ہوگا	کیا تقریری مقابلہ کل ہوگا؟
ہار	جیت اور ہار کھیل کا حصّہ ہیں	کیا جیت اور ہار کھیل کا حصّہ ہیں؟
کھیل	بچّوں کے لیے کھیل بہت ضروری ہے	کیا بچّوں کے لیے کھیل بہت ضروری ہے؟

ایسے ۶ (چھے) جُملے کاپی میں بنایئے۔ پہلے سادہ پھر استفہامی میں تبدیل کیجیے۔

پڑھیے

کتاب میں نیلے رنگ کے خانے میں دیے ہوئے الفاظ بچّوں سے پڑھوایئے اور بھاری آواز والے الفاظ کے گرد دائرہ بنوا کر ان کو زبانی جملوں میں استعمال کیجیے۔ پہلے یہ تمام الفاظ خود پڑھ کر سنایئے۔

سوال: آپ کی سمجھ میں کیا آیا دیانت داری کیا ہوتی ہے اساتذہ سوال پوچھیں اور بچّے اس کا جواب دیں۔ دیانت داری کی مثال کے ۳ جُملے بنایئے۔

لکھیے

بچّوں سے پوچھیے کہ ہم کس طرح دیانت داری پر عمل کر سکتے ہیں؟ کوئی تین باتیں بتایئے۔ زبانی جوابات لینے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے تاکہ بچّے ان کی مدد سے جواب تحریر کرسکیں۔

املا کے لیے پہلے سے گھر سے تیاری کر کے آنے کا کہیے یہ کام ایک دن پہلے ہونا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے جُملوں کا املا لیجیے۔ بڑے جُملے نہ پڑھیے۔

املا کے لیے بچّوں کو پہلے تیار کیجیے کہ وہ کاغذ، پنسل کے ساتھ تیار ہوں ان کو املا کے اصول بتایئے کہ سب کو خاموش رہنا ہے اور غور سے سننا ہے اور پھر جلدی لکھنا ہے۔ ٹھہر ٹھہر کر جُملے بولیے ایک سے زائد دفعہ نہ دہرایئے۔

سرگرمیاں

انٹرنیٹ یا کسی کہانی کی کتاب سے بچّوں کی کہانیوں میں سے ایک کہانی پڑھ کر آیئے۔ جماعت کے بچّوں کو سنایئے یہ ضرور بتایئے کہ ہم نے کیا سیکھا۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے سادہ جُملے بنایئے پھر ان کو استفہامی جُملوں میں تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔ سچ، نیکی، بارش، کاروبار، عادت۔

سبق ۴

امّی کی چھٹّی

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کرسکیں۔
- لطائف کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جُملوں میں واضح کرسکیں۔
- ایک سے دس (۱۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مذکّر کے موئنّث اور موئنّث کے مذکّر (الفاظ اور جُملے) کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے سوالات کر کے سبق کے مطابق ایک ماحول بنائیے۔ جیسے، آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ گھر میں رہنے والے لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ بچّوں کو بتائیے گھر ایک کارخانے کی مانند ہوتا ہے جس میں بہت سے لوگ رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ ہر گھر کا ایک نظام ہوتا ہے وہ کسی ایک شخص سے نہیں چلتا بلکہ اس میں رہنے والے ہر شخص کی کوئی نہ کوئی ذمّے داری ہوتی ہے اور ہر ایک کے ذمّے کوئی نہ کوئی کام ہوتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح کارخانے یا دفتر میں کام کرنے والے ہر فرد کے ذمّے کام ہوتا ہے اور ان سب کے اوپر ایک انچارج ہوتا ہے جو ہر ایک کے کام کو چیک کرتا ہے۔

بچّوں سے پوچھیے کہ گھر کے اس نظام کو چیک کرنے کے لیے کون ہوتا ہے؟ بچّے مختلف جوابات دے سکتے ہیں۔ چند سوال اور کیجیے۔ جیسے: ہم سب چھٹّی والے دن کیا کرتے ہیں؟ مختلف بچّوں سے جواب لیجیے۔ زیادہ تر یہی کہیں گے کہ ہم دیر تک سوتے ہیں اور آرام کرتے ہیں۔ کام کم اور کھیل زیادہ ہوتا ہے۔ ہاں لیکن ایک شخصیت ہے جو چھٹّی کے دن روزانہ کے حساب سے کام کرتی ہے بلکہ کبھی کبھی زیادہ، وہ کون ہے؟ جواب یقیناً آئے گا ”امّی“ تو یہ بتائیے کہ چھٹّی کے دن امّی کیا کیا کام کرتی ہیں؟ ان کے کام بڑھ جاتے ہیں یا وہ بھی آرام کرتی ہیں؟ ان کے کام گنوائیے۔ مختلف بچّے جو مختلف جواب دیں گے ان کی فہرست تختۂ تحریر پر بنائیے۔ ایک لمبی فہرست تیار ہوجائے گی پھر یہ پوچھیے کہ چھٹّی کے دن آپ امّی کے کن کن کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اس کی بھی فہرست بنائیے۔

بچّوں کو یہ بتائیے کہ اپنے زیادہ سے زیادہ کام خود کرنے کی عادت ڈالیں اور امّی کی مدد کریں۔ ہمارے رسول خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے سارے کام خود کرتے تھے۔ آپ اپنے بارے میں بھی بتائیے کہ روز مرّہ کے کن کن کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں؟ بچّوں کو یہ بھی بتائیے کہ گھر میں ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا اور مدد کرنا اسلام کی تعلیمات میں سے ہیں۔

قرآنِ پاک میں ویسے تو اللہ نے جہاں اپنا حکم ماننے کی تعلیم دی ہے ساتھ ہی ماں باپ کے ساتھ اچّھا سلوک کرنے کی تلقین کی ہے کہ ماں باپ کی خدمت میں عظمت ہے۔

سبق کی تدریس

سبق میں چار پیراگراف ہیں۔ اساتذہ پہلی دفعہ تو پورا سبق خود پڑھ کر سنائیں۔مشکل الفاظ کی مشق کروائیں اور معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر الفاظ معنوں کی فہرست تیار کروائیں۔ زبانی مشق بھی کروائیں اور لکھنے کی بھی مشق کروائیں۔ بچّوں سے انفرادی یا گروہی بلند خوانی کروائیں۔ تلفّظ اور روانی کو یقینی بنانے کے لیے بلند خوانی کے دوران نگرانی کرتے رہیے جہاں ضرورت ہو اصلاح اور مدد کیجیے۔بلند خوانی کروائیں۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پڑھیے اور پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ الفاظ کو زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کے مطابق دُرست جُملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔ پہلے زبانی طور پر حل کروایئے۔ پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✗

۲۔ سبق کے مطابق سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ پھر کاپی میں کام کروایئے۔ یہ کام کتاب کی مدد سے بچّوں سے خود کرنے کے لیے کہیے۔ کام کے دوران بچّوں کو ضرورت ہو تو اصلاح یا مدد کیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں سے کہیے کہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ چھٹّی کے دن ان کے گھر میں کیا کیا ہوتا ہے؟ کوئی دو کام بتائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ وہ اپنی امّی کی مدد کیسے کرتے ہیں۔

لفظوں سے کھیلیے

مثال کے مطابق الفاظ کے حُروف کو الگ کیجیے۔ ہر لفظ کے آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنا کر لکھیے۔ اساتذہ چند الفاظ کو تختۂ تحریر پر الگ الگ کرکے دکھائیں۔ یہ یاد کروایئے کہ جہاں 'ی' کی آواز 'اے' کی آئے تو وہاں بڑی 'ے' لگائی جائے گی۔

ممکنہ جوابات

سمیٹ	س م ے ٹ	ٹوکری
ذمے دار	ذ م م ے د ا ر	رات
تقاضہ	ت ق ا ض ہ	ہاتھی
پلنگ	پ ل ن گ	گردش

قواعد سیکھیے

اساتذہ بطور اعادہ مذکّر مؤنث کی تعریف بیان کریں۔تختۂ تحریر پر چند مثالی الفاظ لکھ کر مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھوایئے۔ زبانی مشق کر کے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۵۔ دیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ مذکر کو مؤنث اور مؤنث کو مذکر میں تبدیل کر کے جُملے دوبارہ لکھیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) عالیہ کے پاس ایک بلّا اور ایک بکری ہے۔

(ب) استانی نے سب لڑکیوں کو آواز دی۔

(ج) مالن کے ساتھ ساتھ دھوبی نے بھی گھر کا کام کرنے میں مدد کی۔

(د) ممانی کے گھر کے پاس ہی درزی کا گھر ہے۔

(ہ) نادر کی سال گرہ میں چچی اور پھوپھا نے اچّھے اچّھے تحفے دیے۔

پڑھیے

بچّوں سے کہیے کہ کتاب میں دیے گئے لطائف پڑھ کر لطف اندوز ہوں۔ لطیفے میں انھیں کیا بات اچّھی لگی، اساتذہ کو بتایئے۔ یہ بھی بتائیں کہ کس بات نے انھیں ہنسایا۔

لکھیے

کتاب میں دیا گیا گنتی کا چارٹ کاپی میں بنایئے اور ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

کچھ کیجیے

جماعت کے بچّوں کے گروہ بنایئے۔بچّوں سے کہیے کہ ہر گروہ ایک کاغذ پر ان کاموں کی فہرست بنائے۔ جو وہ چھٹّی کے دن اپنے گھر والوں کا ہاتھ بٹانے کے لیے کرتا ہے۔ ہر گروہ کا ہر بچّہ کم از کم ایک کام بتائے۔ بعد میں ہر گروہ اپنی اپنی فہرست جماعت میں پڑھ کر سُنائے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پانچ مذکر اور پانچ مؤنث الفاظ لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۵ موبائل فون

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کر سکیں۔
- تحریر میں ۶ سے ۱۰ تک عددی ترتیب کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال ہونے والے مشکل الفاظ کو سمجھ کر جُملوں میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ مترادف کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

آمادگی

سبق کا آغاز بچّوں سے چند سوالات کر کے کیا جائے گا۔ بچّوں کی اس عنوان کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کر کے سبق کی طرف لائیے۔ اس کے لیے دو سوالات کیے جا سکتے ہیں۔ جیسے :

(i) آج کل اگر ہمیں کسی سے رابطہ کرنا ہو یا ضروری بات کرنی ہو تو ہم کیا کرتے ہیں؟ موبائل فون بچّوں کی رگ و پے میں اس قدر سما چکا ہے کہ وہ یہی جواب دیں گے۔ اب تو لینڈ لائن فون کا استعمال تقریباً ختم ہی ہو رہا ہے۔ ہر شخص کے پاس موبائل فون موجود ہے اور اسی کا استعمال عام ہے۔

(ii) دور دراز بات چیت کرنے کے لیے ہم کون کون سے ذرائع استعمال کرتے ہیں؟

اس کا جواب بھی بچّے بڑی آسانی سے دیں گے اور کہیں گے موبائل فون۔

بچّوں کی توجہ اس بات پر دلائیے کہ سب سے پہلے موبائل فون پر پہلی کال ۳ اپریل ۱۹۷۳ کو کی گئی تھی۔ اساتذہ اس کو تختۂ تحریر پر بھی لکھ دیں اور بچّوں کو یاد بھی کروائیں۔ اس فون کی کمپنی کا نام بھی یاد کروائیں موٹرولا کمپنی نے بنایا تھا۔

موبائل فون تو بچّوں میں بہت مقبول ہے وہ اس کا استعمال خوب جانتے ہیں۔ اس میں دیے گئے کھیل بھی کھیلنے انھیں خوب آتے ہیں۔ اس پر تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ کلاسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس کے فوائد اور نقصانات پہلے بچّوں سے جانیے اور پھر خود بھی اضافہ کر کے اس کے فوائد اور صحت پر پڑتے ہوئے نقصانات کے بارے میں بتائیے۔ اس کو چھوٹے بچّوں سے دور رکھنا ضروری ہے۔ اس سے نکلنے والی شعاعیں صحت اور آنکھوں کے لیے مضر ہیں۔مضر یعنی نقصان دہ ایک سوال اور بھی پوچھیے کہ دور دراز ملکوں میں رہنے والوں سے یہ کس طرح قریب کر دیتا ہے اور آسانی سے بات چیت ہو جاتی ہے۔ بچّوں سے پوچھیے اور وہ کیا کیا جانتے ہیں اور اس کے استعمال سے کیا سیکھتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ اس کے استعمال میں کہیں پھنس جائیں تو بچّے بتا دیتے ہیں۔ انھیں اس کی ہر چیز اور استعمال کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہیں۔ کتاب میں دی گئی دیگر مشقوں کو کاپی میں کروائیے اور زبانی بھی سوالات کیجیے۔ بلند خوانی، الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوا کر یاد کروائیے۔ بچّوں سے پوچھیے کس کس کے پاس موبائل ہے اور وہ اسے کس کس طرح استعمال کر کے کیا کیا سیکھتے ہیں! یہ بھی بتائیے کہ موبائل فون کا زیادہ استعمال ان کی صحت کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔

سبق کی تدریس

پہلے تو بچّوں کو بتا دیجیے کہ یہ سبق ایک موبائل فون کے بارے میں ہے جو خود ہی اپنی کہانی سنا رہا ہے۔ یہ ایک مختصر سا سبق ہے جس کی بلند خوانی پہلے اساتذہ کریں گے اور بعد میں انفرادی بلند خوانی کا موقع ہر بچّے کو ملنا چاہیے بلند خوانی کے دوران اساتذہ بچّوں کی توجہ پوری طور پر سبق پر رکھنے

کے لیے سخت ہدایات دیں اور بیچ بیچ میں زبانی سوالات کیے جانے کے بارے میں بھی آگاہ کر دیں۔ بچّے غور سے سن کر الفاظ کا تلفّظ سیکھیں۔ یہ سبق بچّوں کی انتہائی دل چسپی کا باعث ہوگا کیونکہ ان میں سے ہر ایک موبائل کا دیوانہ ہے تو پُر جوش بھی بہت زیادہ ہوں گے اس لیے توجہ کو مرکوز کرنا بھی مشکل ہوگا۔ پہلے سے ہدایات اور سختی سے عمل کی تنبیہ کر دیجیے۔ بورڈ پر چارٹ بنا کر الفاظ، معنی لکھیے اور بلند خوانی کے بعد زبانی یاد کروایئے۔

نوٹ: تمام الفاظ کے معنی لکھے ہوئے الفاظ کے ذریعے یاد کروایئے۔ مشق کروایئے۔ سوال کر کے دیکھیے۔ کس کو معنی یاد ہوئے پھر اس چارٹ کو کاپی میں بنوایئے۔ بلند خوانی کروانے کے بعد سبق کے بارے میں چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھیے کتابیں بند کروادیجیے تاکہ جواب وہاں سے نہ دیکھ سکیں۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے پڑھ کر سنایئے پھر معانی سمجھایئے۔ بچّوں سے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے

اس سوال کو پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✗

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوالات پوچھ کر پہلے زبانی جوابات لیجیے۔

کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ کسی نہ کسی سوال کا جواب دے سکے۔ بعد میں کتاب کی مدد سے ان سوالات کے جوابات کاپی میں لکھوایئے۔ (بچّے یہ کام خود کریں گے)

بات کیجیے

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے ہر گروہ سے کہیے کہ وہ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ موبائل فون کن کن ضروری کاموں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

لفظوں سے کھیلیے

دیے گئے الفاظ کو پہلے تختۂ تحریر پر لکھ کر ہر لفظ کے حروف الگ کر کے لکھوائیے۔ یہ کام بچّوں سے پوچھ پوچھ کر کریں۔ بعد میں معمّہ حل کروائیے۔

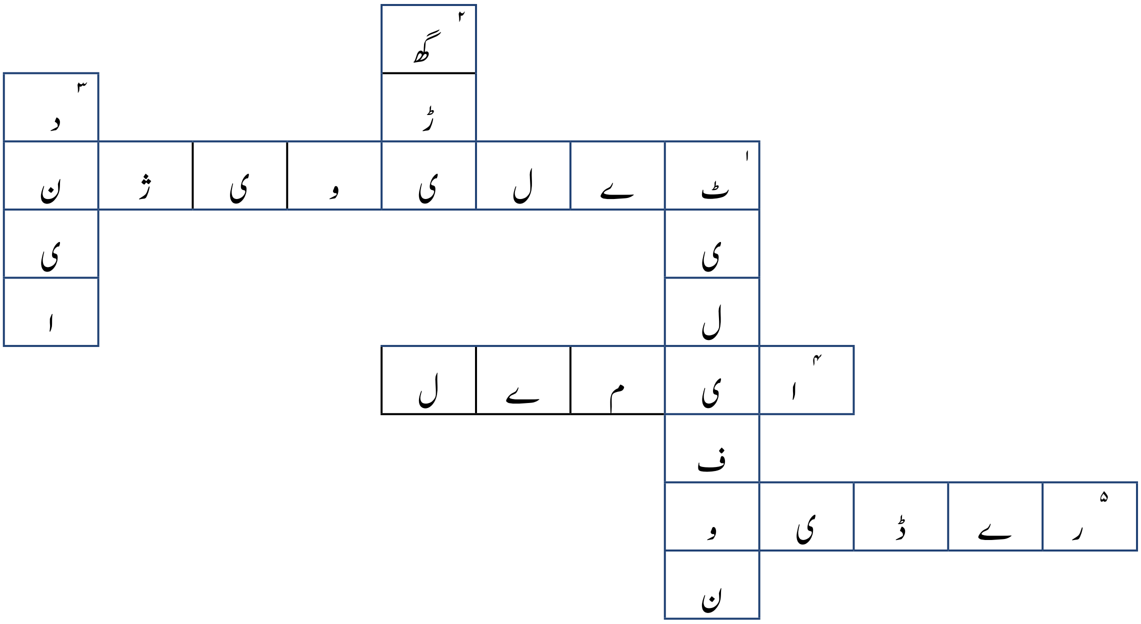

اوپر سے نیچے

۱۔ ٹیلی فون

۲۔ گھڑی

۳۔ دنیا

دائیں سے بائیں

۱۔ٹیلی ویژن

۴۔ ای میل

۵۔ ریڈیو

قواعد سیکھیے   مترادف الفاظ

نئی بات سیکھیے دو ایسے الفاظ جو ایک سے معنی رکھتے ہوں انھیں ”مترادف الفاظ“ کہتے ہیں جیسے صبح اورسویرا، اچھّا اور عمدہ، نرم اور ملائم، کالا اور سیاہ۔ دیے گئے الفاظ کو پہلے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ ان کے معانی سمجھائیے۔ اس طرح بچّوں کو پتہ چل جائے گا کہ کون سے الفاظ ہیں جن کے معنیٰ ایک جیسے ہیں۔ اب یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیں۔

۵۔ نیچے دیے گئے الفاظ کو ان کے دُرست مترادف سے ملائیے۔

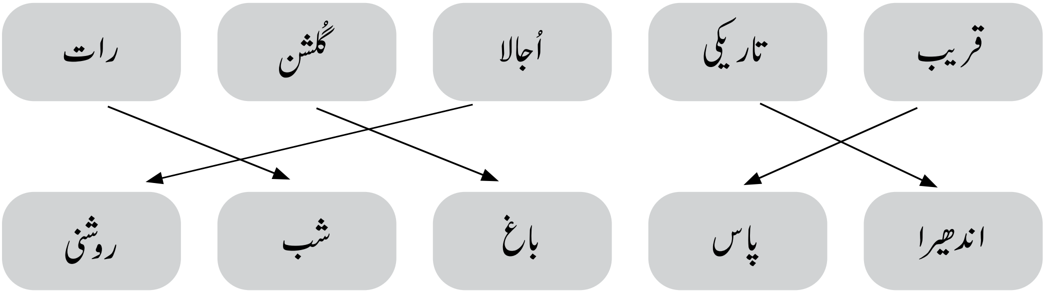

پڑھیے

۶۔ عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

یہ ایک چھوٹی سی عبارت ہے۔ ایک سے دو دفعہ آپ پڑھ کر سنائیے پھر جوڑی میں پڑھوائیے۔ ایک بچّہ پڑھے دوسرا سُنے۔ دونوں ایک دوسرے کی اصلاح کرکے بھی سیکھیں گے۔ تلفّظ اور روانی کو یقینی بنانے کے لیے توجہ رکھیے۔

لکھیے

پہلے عددی ترتیب کی مشق کروائیے۔ تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی جُملے بنوائیے اور پھر کاپی میں جُملے بنا کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

دی گئی عددی ترتیب کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

چھٹا	ساتواں	آٹھواں	نواں	دسواں

سبق ۶ کھیل کھیل میں

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کرسکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- چُھٹّی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔
- استفہامی جملوں کو انکاری جُملوں میں تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

سبق کو پڑھانے کا ماحول بنانے کے لیے بچّوں کی زندگی سے متعلق واقعات پر مبنی سوالات سے ابتداء کیجیے اور رفتہ رفتہ موضوع تک لائیے۔ یہ مقصد حاصل کرنا ہے کہ کھیل کتنے ضروری ہیں اور کیوں؟ بچّوں سے سوالات پوچھیے، زبانی جوابات لیجیے۔

۱۔ آپ کی پسند کے کھیل کون کون سے ہیں؟
۲۔ گھر میں کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟
۳۔ گھر کے باہر کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟
۴۔ سب سے زیادہ پسندیدہ کھیل کونسا ہے؟

ہر بچّے کا نام تختۂ تحریر پر لکھ کر اس کی پسند کے کھیل کا نام لکھیے۔ اس طرح بہت سے کھیلوں کا ذکر ہوجائے گا اور تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے نام پڑھنے بھی آجائیں گے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ عام طور پر گھروں میں کھیلے جانے والے ناموں میں۔ پہل دوج، چھپن چھپائی، کھو کھو جیسے اور کتنے نام وہ جانتے ہیں۔ اب تو بچّے زیادہ تر فون پر ڈیجیٹل کھیل کھیلتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ وہ کن کن پرانے کھیلوں کا نام لیتے ہیں۔ جواب نہ ملنے کی صورت میں اساتذۂ کرام تختۂ تحریر پر لکھ کر باقی کھیلوں کے نام سکھائیں۔ ایک آدھ کھیل جماعت میں کھیلنے کا بھی موقع دیجیے۔

سبق کی تدریس

اپنے اسکول کے کھیل کے استاد کی مدد لے کر کھیل کے پیریڈ میں لوڈو، کیرم، پٹھوگرم ، کھوکھو اور کوڑا جمال شاہی وغیرہ کھیل کھلوانے کی مدد مانگیں۔ بچّوں سے پوچھیے کہ اسکول میں تو پڑھنے آتے ہیں پھر یہ کھیل کا پیریڈ کیوں ہوتا ہے؟ کھیل کھیلنے اور پڑھائی میں بھلا کیا تعلق ہوتا ہے۔
بچّوں سے ان کے خیالات سننے کے بعد پوچھیے کہ بچّے اس بات کا کیا مطلب سمجھتے ہیں۔ ”ایک تندرست دماغ، تندرست جسم میں“ تندرست دماغ اور تندرست جسم کا آپس میں کیا تعلق ہے؟ مختلف بچّوں کے خیالات سننے کے بعد بتایئے کہ کھیل جسم کو فائدے پہنچاتا ہے اور تندرست جسم ایک اچھا اور صحت مند دماغ پیدا کرتا ہے اساتذۂ کرام کھل کر اس بات کی تشریح کریں کہ جسمانی تھکن اور منفی سوچ کس طرح کھیلوں کے ذریعے دور کر کے کھیل جسم کے پٹھوں، رگوں، اور دورانِ خون کو بہتر بناتے ہیں۔
کھیلوں کی دنیا اپنے اصول، قاعدے اور مزاج رکھتی ہے۔ ہر ملک کا اپنا خاص کھیل ہوتا ہے۔ علاقائی کھیل مختلف علاقوں میں کھیلے جاتے ہیں۔ کھیل انسان کے جسم کو ہار جیت اور نفع نقصان کو برداشت کرنے کی تربیت دیتے ہیں۔ جیت اور ہار دنیا میں مختلف مواقع پر برداشت کرنی پڑتی ہے کہیں نفع ہے تو کہیں نقصان۔ اس سے کیسے مقابلہ کیا جائے۔ یہ ہمیں کھیل کے میدان کی ہار جیت ہی سکھاتی ہے۔جسم کے مختلف حصوں کو طاقتور بنا کر بیماریوں سے لڑنے کی صلاحیت بھی پیدا کرتی ہے اور انسان کی سوچ کو اچھا اور مثبت بناتے ہیں۔ کھیل سے جسم چاق و چوبند ہوتاہے اور جسم کی وجہ سے دماغ بھی کھِلتا ہے اور بہترین صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔مختلف علاقوں کے مختلف کھیل ہوتے ہیں پاکستان میں مختلف علاقوں میں کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔مختلف علاقائی کھیلوں کے نام اور ان کے علاقے بتایئے۔مختلف بچّے مختلف علاقائی کھیل بتائیں۔ پنجاب میں کشتی کھیلی جاتی ہے چند مشہور پہلوانوں کے نام یاد کروایئے۔ پولو کہاں کھیلا جاتا ہے وہ بھی بتایئے۔ ہر بچّہ اپنی پسند کے کھیل کا نام بتائے اور وہ کس علاقے پر سب سے زیادہ شہرت رکھتا ہے۔ یہ بھی بتایئے۔
سبق کی باقی سرگرمیوں ہدایات کے مطابق کروایئے اور بچّوں کو بتایئے کہ آج کا سبق کھیلوں کی اہمیت اور ان کے متعلق دیگر معلومات کے مطابق ہے۔
ایک دفعہ پورے سبق کی بلند خوانی خوانی اساتذہ کریں اور بچّوں کو سبق کے مواد سے آگاہ کردیں۔ اس دوران نئے اور مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ کر ان کے معنی بھی لکھیں تلفّظ اور معنی یاد بھی کروائیں۔ اساتذہ کی بلند خوانی کے بعد بچّوں سے بھی انفرادی کروائیں۔ ہر پیراگراف کے مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر بتائے ہوئے طریقے کے مطابق لکھتے جائیں۔ دوران بلند خوانی بچّے کسی اور سرگرمی میں مصروف نہ ہونے چاہییں۔غور سے سنیں اور اپنی باری کے لیے اور بیچ بیچ میں پوچھے جانے والے اساتذہ کے سوالات کے جوابات کے لیے بھی توجہ کے ساتھ سن کر تیار رہیں۔
ہر پیراگراف ایک مختلف بچّہ پڑھے اس کے الفاظ معنی اور تلفّظ کی مشق کرواتے جایئے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات بھی پوچھتے جایئے۔مثلاً یہ کھیل کیوں ضروری ہے؟ چند علاقائی کھیلوں اور ان کے علاقوں کے نام بتایئے۔ ”صحت مند جسم میں صحت مند دماغ“ کا آپ نے کیا مطلب سمجھا؟ جسمانی نشوو نما کے لیے کون سی چیز سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ”نشوونما“ کا کیا مطلب ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔
گھر کے اندر کھیلے جانے والے ان کھیلوں کے نام بتایئے جو ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔ جسمانی کو اچھا رکھنے کے لیے کون سے کھیل ضروری ہیں؟ پاکستان کے ہر شہر گلی کوچے میں کون سا کھیل مشہور ہے؟ اور کھیلا بھی جاتا ہے۔مشہور پہلوانوں کے نام بتایئے۔موخہ کہاں کھیلا جاتا ہے؟ پولو کہاں کھیلا جاتا ہے؟ اساتذہ بچّوں کو اپنی پسند کے کھیل کا نام بتانے کا موقع دیں۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ معانی سمجھا کر الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔ فلیش کارڈز بنا کر سرگرمی کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

پہلے یہ زبانی طور پر خالی جگہیں کے مناسب الفاظ پوچھیے پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ یہ کام انفرادی طور پر کتاب میں کریں۔

(ا) صحت مند (ب) برف (ج) ملاکھڑا (د) پنجاب

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

پہلے یہ مشق زبانی طور پر حل کروائیے۔ ایک ایک سوال کا جواب ہر بچّے سے لینے کی کوشش کیجیے بعد میں بچّوں سے کہیے کہ کتاب میں سبق کی مدد لے کر یہ کام خود سے کاپی میں کریں۔

بات کیجیے

بچّوں کو ہدایات دیجیے کہ اپنے ساتھی سے اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بات کیجیے۔ کھیل کا نام بتایئے، پسند کرنے کی وجہ بھی اور یہ بھی کہ اُسے کھیلتے کیسے ہیں؟

لفظوں سے کھیلیے

حروف جوڑ کر دیے گئے طریقے پر لفظ بنایئے۔ تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ کی مشق کروائیں پھر کتاب میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے استفہامی اور انکاری جملے

بچّوں کو بتایئے کہ وہ جُملے جن میں کوئی بات پوچھی گئی ہو یا سوال کیا گیا ہو استفہامی کہلاتے ہیں اور ان کے آگے یہ نشان؟ بھی لگا ہوا ہوتا ہے ان کو سوالیہ جُملے بھی کہتے ہیں۔مثلاً: کیا آج گرمی ہے؟ کیا آج چھٹّی ہے؟ اور وہ جُملے جن میں کسی بات سے انکار کیا جائے یعنی منع کیا جائے انکاری جُملے کہلاتے ہیں۔جس طرح کتاب میں مثالیں دی گئی ہیں اسی طرح تختۂ تحریر پر مزید مثالیں لکھیے تاکہ بچّے یاد رکھ سکیں۔ کچھ جُملے بچّوں سے پوچھ کر بھی لکھیے۔ جُملے پڑھ کر سنایئے کسی بھی جُملے پر انگلی رکھ کر بھی بچّوں سے پوچھیے کہ یہ کون سا جُملہ ہے۔ اسی طرح مشق کروانے کے بعد کاپی میں کام کروائیے۔

۵۔ دیے گئے استفہامی جُملوں کو انکاری جملوں میں تبدیل کرکے کاپی میں لکھیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) عالیہ کا گھر مسجد کے پیچھے نہیں ہے۔

(ب) آج اسکول کی چھٹّی نہیں ہے۔

(ج) ہم سب آج گھر پر نہیں رہیں گے۔

(د) آج دادا جان سیر کرنے نہیں جائیں گے۔

(ہ) ساری بلیاں سو نہیں رہی ہیں۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت کو روانی سے دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھیے۔کتاب میں دی گئی عبارت ایک دفعہ خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے خود جوڑی میں پڑھنے کے لیے کہیے۔ پڑھائی کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔

لکھیے

۷۔ آپ چھٹّی کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟صبح اٹھنے سے لے کر رات کو سونے تک کی مصروفیات کم از کم پانچ جُملوں میں اپنی کاپی میں لکھیے۔
پہلے یہ کام زبانی طور پر حل کروایئے پھر بچّوں سے کاپی میں لکھوایئے۔

۸۔ دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے ڈھونڈ کر لکھیے۔ الفاظ کو جُملوں میں بھی استعمال کیجیے۔
اس کام کے لیے بچّوں کو لغت سے مدد لے کر کام کرنے دیجیے پہلے اچّھی طرح ہدایات دیجیے اگرلغات کم تعداد میں ہوں تو گروہی شکل میں کام کروایئے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں پانچ جُملے لکھیے۔موضوع کی مناسبت سے تصویر بھی لگایئے یا چپکایئے۔

سبق ۷ — تھوڑا تھوڑا

سبق کے مقاصد

- عبارت سُن کر اس کے اجزا سے متعلق معلومات اور خیالات بیان کرسکیں۔
- ایک سے دس (۱۔۱۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرسکیں۔
- نظم/ اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- مرکّب الفاظ کو پہچان سکیں۔

آمادگی

بچّوں کو مخاطب کیجیے، آج ذرا دنیا میں پھیلی ہوئی نعمتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ پانی، ہوا، سبزہ، بادل، بارش، دھوپ ہر ہر چیز ایک نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں فراوانی سے دی ہے۔ اب ہماری عقلمندی ہے کہ کسی چیز کو ضائع نہ کریں۔ ہر چیز کو اس کی مطابقت کے لحاظ سے خرچ کریں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے زیاں سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ یہ نعمتیں قیمتی ہیں اور اگر انھیں ضائع کریں گے تو نہ صرف کمی واقع ہوجائے گی اور ہوسکتا ہے ختم ہی ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سے سب نعمتوں کا حساب لے گا۔ اس لیے اللہ کی نعمتوں کو دیکھ بھال کر خرچ کرنا چاہیے۔ پانی کو ضائع کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔اسی طرح

تمام نعمتیں سنبھال کر خرچ کرنا چاہییں۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ کر اقوام متحدہ کی ریسرچ کے مطابق ۸ بلین سے زیادہ ہوگئی ہے۔ تو اتنی زیادہ آبادی ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا اور احتیاط سے ان کو خرچ کرنا بے حد ضروری ہے۔

کتنی آبادی ہے؟ کتنا پانی ہے؟ کئی ممالک میں پانی کا راشن کرکے اس کے خرچ کو کم کرکے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ باغ میں پانی دینے کی بھی ہر دن اجازت نہیں ہوتی۔ آپ اپنی گاڑیاں بھی مقررہ دنوں پر ہی دھو سکتے ہیں تاکہ پانی زیادہ خرچ نا ہو۔ اسی طرح بجلی، پٹرول، گیس سب کو احتیاط سے خرچ کرنا ضروری ہے۔ دنیا میں ہر سال ۲۲ مارچ کو پانی کا دن منایا جاتا ہے تاکہ سب اس کی اہمیت سے باخبر ہوکر احتیاط کرنا شروع کردیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ بلند خوانی لحن کے ساتھ کرکے مختصر سوالات پوچھ کر جانچیں کہ بچّوں کی سمجھ میں کیا اور کتنا آیا۔ بچّوں کو پانی کی افادیت کے بارے میں سبق چونکہ ایک نظم ہے اس کو لحن اور آہنگ سے پڑھنا سکھائیں۔ نظم کے اشعار کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کیجیے۔ اس کے مواد کو لحن اور موسیقیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ سبق پڑھنے سے نظم پڑھنے کا مزہ الگ ہے۔

اساتذہ بچّوں کو ساتھ ملاکر بلند خوانی کریں۔ پہلے ایک شعر خود پڑھ کر پھر بچّوں کے ساتھ پڑھیں۔ نظم کا لحن سکھانا بہت ضروری ہے۔ یہ نظم نانی اور ننھی سی بچّی کے درمیان مکالمہ ہے۔ اس نظم کے شاعر احمد حاطب صدیقی ہیں جنھوں نے بڑی بامقصد اور کام کی نظم لکھی ہے۔ اساتذہ پہلے اس پوری نظم کو مزے لے کر لحن کے ساتھ سنا دیں۔ ہر چند اشعار کے بعد سوالات پوچھ کر جواب لیں کہ بچّوں نے کیا اور کتنا سمجھا؟ انھوں نے بچّوں کو پوری نظم کے پڑھنے کے دوران دنیا کی بہت سی معلومات دی ہیں۔ ان کی باتوں کا مزہ لے کر ساتھ دنیا کی حقیقت بھی جانتے جایئے۔

اساتذہ بلند خوانی کے بعد طلبہ کو لحن سے پڑھائیں گے نظم کی زبان مشکل نہیں ہے لیکن اس کی تشریح کی بہت ضرورت ہے استاد جب تشریح کریں تو اچّھی طرح سمجھائیں۔ زمین کا ایک حصّہ خشکی اور تین حصّے پانی ہے۔ اور پانی کے حساب سے ہی پیداوار اور سبزہ ہے۔ جہاں پانی زیادہ ہے وہاں سبزہ بھی زیادہ ہے اور پیداوار بھی پانی کی ساری کہانی سنا کر سبق یہ دیا ہے کہ پانی کا زیاں نہیں کرنا ہے حالانکہ دنیا میں پانی زیادہ ہے۔ یہ جان کر کہ پانی کی مقدار زیادہ ہے اس کو بہانے لگیں اور ضائع کرنے لگیں۔

بچّوں کو پہلے الفاظ معنی سمجھا کر نظم کی انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ تلفّظ پر خاص توجہ اور لحن کا برقرار رہنا ضروری ہے۔

بچّوں کو ۵۔۵ اشعار پڑھوائیں تاکہ سب کی باری آجائے۔ معنی اور تلفّظ یاد ہوجائیں۔ اس کے بعد پھر زبانی سوالوں کے ذریعے تشریح کیجیے۔

ممکنہ زبانی سوالات

۱۔ نانی نے بچّی کو کیسے بلایا؟

۲۔ زمین پہلے گول اور صرف اس میں کیا تھا؟

۳۔ دنیا ایک سمندر کی طرح تھا اور اس کی لہریں کیسی تھیں؟

۴۔ رفتہ رفتہ زمین میں کیا تبدیلی آئی؟

۵۔ دنیا میں پیڑ، پہاڑ، جنگل اور کیا کیا موجود تھا؟

۶۔ ساری چیزیں پیدا ہوگئیں تو کیسی صبح ظاہر ہوئی؟

۷۔ زمین پر سے خشکی ایک دم ختم ہوئی یا آہستہ آہستہ؟

۸۔ زمین پر اللہ نے چیزیں پیدا کرکے اپنی نشانی کو کس طرح دکھایا؟

۹۔ زمین میں پانی کا تناسب کیا ہوتا ہے؟

۱۰۔ زمین پر زیادہ پانی دیکھنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ اس کو دریا کی طرح بہانے لگیں کیوں؟

۱۱۔ گول زمین پہلے کیسی تھی رفتہ رفتہ کیا ہوا؟
۱۲۔ خشکی ابھرنے سے کیا کیا نظر آنے لگا؟
۱۳۔ کتنے حصّے خشکی ہے تو کتنے حصّے پانی؟
۱۴۔ ہر بچّہ بتائے کہ وہ پانی کو کس طرح خرچ کرتا ہے؟
۱۵۔ آپس میں پانی بچانے کے طریقوں پر گفت گو بھی کیجیے۔
۱۶۔ پانی کے خرچ اور بچاؤ پر بچّوں کی رائے لیجیے۔ اس قسم کی بات چیت اور گفت گو ان کو اعتماد دے گی۔ اور وہ اپنی رائے رکھنے کے قابل ہوجائیں گے۔

اہم الفاظ

تختۂ تحریر پر اہم الفاظ اور معانی لکھیے۔ پڑھ کر سنائیے، بچّوں سے پڑھوائیے سمجھائیے اور الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست مصرعے ملا کر اشعار مکمل کیجیے۔
پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کروائیے۔

آجا میری گود میں آجا	تب آئی وہ صبح سہانی
یہ جو اپنی گول زمیں ہے	خُوب بڑھی نسل انسانی
رفتہ رفتہ ابھری خشکی	سُن لے مجھ سے ایک کہانی
ساری چیزیں ہوگئیں پیدا	ایک ہے خشکی تین ہے پانی
دنیا میں انسان کو بھیجا	پہلے پہل تھی پانی پانی
حصّے چار زمیں کے ہوں تو	ہولے ہولے اترا پانی

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔
پہلے سوالات کے جوابات زبانی طور پر لیجیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔ بچّوں کی مدد کے لیے مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

بات کیجیے

۳۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ وہ اپنے اِسکُول اور گھر میں کِس کِس طرح سے پانی بچا سکتے ہیں؟ دو طریقے بتائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے اشاروں کی مدد سے لفظ پہچان کر معمّے میں لکھیے۔ یہ ایک دل چسپ سرگرمی ہے۔ اس کو بطور سرگرمی کروائیے۔ تختۂ تحریر پر حل کروائیے۔ کوشش کریں کہ تمام بچّے حصّہ لے سکیں۔ بعد میں ان کو یہ کام کتاب میں کرنے دیں۔

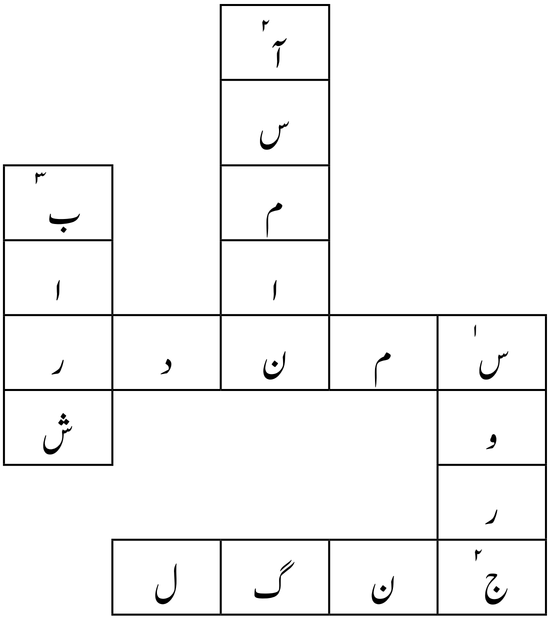

اوپر سے نیچے:

۱۔ سورج

۲۔ آسمان

۳۔ بارش

دائیں سے بائیں:

۱۔ سمندر

۲۔ جنگل

قواعد سیکھیے   مرکّب الفاظ

اچّھی طرح سمجھا کر تختۂ تحریر پر مثالی مشق کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔ چند الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

پڑھیے

۶۔ دیا ہوا واقعہ دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔ آخر میں اپنی رائے دیجیے۔

دیا ہوا اقتباس (واقعہ) پہلے خود پڑھ کر سنائیے۔ پڑھتے وقت خیال رکھیے کہ آپ کا انداز واقعہ سنانے والا ہو۔ پھر بچّوں سے پڑھوائیے، آخر میں سوالات کے جوابات زبانی لیجیے۔

لکھیے

۷۔ ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے

۸۔ اگر ہمارے پاس پانی نہ ہو تو کیا ہوگا؟ کوئی سی تین باتیں لکھیے۔

۹۔ نظم کے پہلے دو اشعار کا مطلب/ نثر لکھیے۔

سوال ۸ اور ۹ پہلے زبانی حل کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

سر گرمیاں

سبق میں دی گئی سر گرمیاں دی گئی ہدایات کے مطابق کروائیے۔

گھر کا کام

اپنے گھر میں جائزہ لیجیے کہ کُل کتنے نل ہیں؟ کتنے نل ایسے ہیں جن سے پانی ضائع ہوتا ہے۔ جائزہ لے کر اپنی امّی کو بتائیے اور ابّو سے کہہ کر خراب نل کو ٹھیک کروائیے۔

سبق ۸ حکیم محمد سعید

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (لب و لہجے کا انتخاب)
- بھاری آوازیں پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں دُرست طور پر استعمال کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی نشان دہی کرسکیں۔
- ختمہ اور سوالیہ کی علامت پہچان سکیں اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

آج کے سبق کے عنوان تک لانے کے لیے بچّوں سے کچھ باتیں پوچھیے۔مثلاً بچّو! آپ نے ایک شربت بہت پیا ہوگا ایک بڑی سی بوتل اس میں نہایت عمدہ خوش بو والا خوب میٹھا لال شربت ہوتا ہے۔ اس میں برف ڈال کر گرمیوں میں اور خاص طور پر رمضان کے مہینے میں روزہ کھولنے کے لیے بہت استعمال ہوتا ہے۔سوچیے اور بتائیے کہ پھلوں سے بنے ہوئے اس شربت کا نام کس کومعلوم ہے؟ نام پوچھنے کے بعد یہ بتائیے کہ یہ شربت کس انسان کی ایجاد ہے؟ بچّوں کو بتائیے کہ

دنیا میں سب طرح کے انسان ہوتے ہیں لیکن قابل اور مخلص لوگ بہت کم ہیں۔ جو اپنے اخلاق، محبت اور نیک نیتی کی وجہ سے بڑا نام رکھتے ہیں۔ انہی میں سے ایک عظیم شخصیت حکیم محمد سعید کی ہے۔ بچّوں کو حکیم سعید کی تصویر دکھائیے اور ان کے بارے میں مختصراً بتائیے۔ انھیں بتائیے کہ حکیم محمد سعید کے قائم کردہ اداروں اور دواخانوں کا نام ہمدرد ہے۔ ”ہم درد“ کے کیا معنی ہیں۔جس کا دکھ اور غم ایک ہو وہ ہم درد کہلاتا ہے۔ جیسے ہم جماعت جس کی جماعت ایک ہی ہو ساتھی ہوں۔حکیم سعید کے بنائے ہوئے دواخانے، شربت، اسکول، یونیورسٹی سب کے نام لکھوائیے۔گورنر بن کر کیا کیا وغیرہ۔

یہ بھی بتائیے کہ تعلیم سے انھیں خاص لگاؤ تھا اور اسی لیے انھوں نے ہمدرد اسکول اور یونیورسٹی قائم کی۔

بچّوں کو بتائیے کہ ہم آج حکیم محمد سعید کے بارے میں لکھا ہوا سبق پڑھیں گے اور آپ کو دل چسپ معلومات فراہم کرینگے۔ آپ نے جگہ جگہ شہر میں ہمدرد دواخانے بھی دیکھے ہوں گے۔ یہ بھی حکیم سعید کی محنت کا نتیجہ ہے۔

بچّوں کا رسالہ ”نونہال“ حکیم سعید نے جولائی ۱۹۵۳ء میں شروع کیا جو اب تک جاری ہے اور اسی طرح پسند بھی کیا جاتا ہے۔حکیم سعید نے تعلیمی سرگرمیوں کے لیے ایک خاموش سی جگہ پر علم کا ایک شہر آباد کیا جو ”مدینۃ الحکمت“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس میں بہت بڑی لائبریری اور علم

کے خزانے موجود ہیں۔ دوسرے ملکوں کے لوگ بھی اسے دیکھنے آتے ہیں۔ تعلیم کا معیار اعلیٰ، بلڈنگ خوب صورت، کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کو بلند خوانی سے شروع کیجیے۔ پہلے اساتذہ اور پھر بچّے انفرادی بلند خوانی کریں۔ تختۂ تحریر پر نئے الفاظ کی فہرست بنا کر معنی لکھیے اور یاد کروایئے۔
اساتذہ پورا سبق پڑھ کر بچّوں کو حکیم سعید کی شخصیت سے متعارف کروائیں۔ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ معنی یاد کروائیں۔ املا کی تیاری کے لیے ۵ الفاظ چنیں اور انہی کے جُملے بنوائیں یہ سب کام کاپی میں کروایئے۔
بچّوں سے انفرادی بلند خوانی کروایئے اور الفاظ معنی ۶۔۶ کر کے یاد کروایئے اور جُملے بنوایئے۔ الفاظ معنی اور جُملے یہ کام دو دن میں پورا کیجیے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے پڑھ کر سنایئے پھر معانی سمجھایئے۔ بچّوں سے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جُملوں کے سامنے دُرست (✓) کا نشان لگایئے اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔
پہلے یہ کام زبانی طور پر جماعت میں کروایئے پھر کتاب میں کرنے کے لیے کہیے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✓ (ہ) ✗

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔
تمام سوالات کے جوابات زبانی لیجیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے پھر بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے، جہاں ضرورت ہو وہاں مدد/اصلاح کیجیے۔

بات کیجیے

۳۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ ہم کِس کِس طرح لوگوں کے کام آسکتے ہیں؟ کم از کم کوئی دو کام بھی بتایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دی گئی عددی ترتیب لکھیے۔
ہدایات کے مطابق یہ مشق کروایئے۔ اس کی عددی ترتیب کو جُملوں میں استعمال کروایئے۔ ایک مثال دے دیں تاکہ کام آسان ہوجائے۔ یہ بھی بتایئے کہ پندرھویں کے ساتھ لفظ پندرھواں بھی بنتا ہے۔ مثلاً: لائن میں پندرھواں لڑکا کھڑا ہے۔
چاند کی پندرھوِیں تاریخ کو خوب مزے دار چاندنی رات ہوگی تو ہم سیر کو جائیں گے۔ اسی طرح کے جُملے زبانی بچّوں سے بنوایئے۔ مثال کتاب میں دی گئی ہے۔
۵۔ دی گئی عددی ترتیب کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔ جُملے بنا کر کاپی میں لکھیے۔

قواعد سیکھیے اسمِ ضمیر

دو پیراگراف پڑھنے کو دیے ہیں۔ اساتذہ پڑھ کر سنائیں اور بچّوں سے پوچھیں ان میں کیا فرق ہے۔ پہلے والے پیراگراف میں بار بار نادر کا نام استعمال ہو رہا ہے جو کانوں کو اچّھا بھی نہیں لگتا۔ جب کہ دوسرے پیراگراف میں نادر کا نام ایک جگہ استعمال کرنے کے بعد دہرایا نہیں گیا بلکہ نام کی جگہ 'وہ'، 'اس نے' وغیرہ لفظ استعمال کیے ہیں۔ نام کی جگہ جو الفاظ استعمال ہوتے ہیں وہ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔ اس کی زبانی اور تختۂ تحریر پر اچّھی طرح مشق کروائیں اور 'اسم ضمیر' نام ضرور یاد کروا دیں۔ پوچھیے اسم ضمیر کیا ہوتا ہے مثالیں لیجیے۔ اس جگہ میں اسم ضمیر لکھیے۔ دی ہوئی مشق کو سمجھ کر کریں۔

۶۔ خالی جگہ میں دُرست اسم ضمیر لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) وہ (ب) اُس (ج) میں (د) انھیں (ہ) ہم

"ختمہ ۔ "

اعادہ کروائیے کہ ختمہ رک جانے کی علامت ۔ ہے۔ جب جُملہ پورا ہو جائے تو ختمہ ۔ لگائیے۔ جیسے میں بازار جا رہا ہوں۔ میں کل اسکول جاؤں گا۔ اس طرح کی مشق کاپی میں کروائیے۔

سوالیہ نشان "؟"

اعادہ کروائیے کہ ایسے جُملے جس میں ہم کسی سے کچھ پوچھتے ہیں۔ وہ سوالیہ جُملے کہلاتے ہیں اور ان کے آگے یہ "؟" لگتا ہے۔ دی ہوئی مثال کے مطابق کاپی میں تین جُملے بنا کر اس کے آگے سوالیہ نشان لگائیے۔ پہلے زبانی مشق کریں۔

۷۔ اوپر دی گئی دونوں علامات کو استعمال کرتے ہوئے ہر علامت کے کم از کم تین جُملے بنائیے۔

اعادہ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر مثالی جُملے لکھوائیے۔ زبانی سرگرمی کے بعد بچّوں سے یہ کام کاپی میں کروائیے۔

پڑھیے

۸۔ عبارت پڑھیے۔ بھاری آواز والے الفاظ کو خط کشید کیجیے اور ان کے زُبانی جُملے بنائیے۔

ہدایات کے مطابق دی ہوئی مشق کیجیے۔ بھاری آواز والے الفاظ کے نیچے لائن کھینچیے۔

بچّوں کو ہدایت اچّھی طرح سمجھائیے پھر کام کروائیے۔

لکھیے

۹۔ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں ؟ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کی مدد سے پانچ مربوط جُملوں میں لکھیے۔

پہلے زبانی سوالات پوچھیے۔ جوابات حاصل کرنے کے بعد بچّوں سے عبارت لکھوائیے، اسمائی صفاتی اور فعلی الفاظ کو مددگار الفاظ کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے جیسے کہ علی، بانو، عقل مند، ذہین، شرارتی، بھاگتا، بڑھئی، دوڑتا وغیرہ۔

۱۰۔ دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

(ا) آپ کے گھر میں ”ہمدرد“ کی کون کون سی مصنوعات استعمال ہوتی ہیں۔ ان کے نام لکھ کر لائیے۔

(ب) تین اسمِ ضمیر لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۹ بدلتے موسم

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم پانچ سے سات رواں جُملے) کر سکیں۔
- نظم و نثر کو تلفّظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔
- منظر دیکھ کر عبارت لکھ سکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی نشان دہی کر سکیں۔

آمادگی

یہ ایک دل چسپ سبق ہے جس میں فطری تقاضوں کا ذکر ہے۔ ہم بڑے خوش قسمت ہیں ہمارے ملک میں ہر موسم ہے۔ ہر موسم کا اپنا اثر، اپنا ماحول، اپنی خوب صورتی اور اس کے اثرات پیداوار پر اور انسان کی صحت پر ہوتے ہیں۔ یہ سب باتیں بچّوں کو بتائیے کہ بدلتے موسم بھی ایک نعمت ہیں اور ہر موسم کا اپنا ایک لطف ہے۔ بچّوں سے پوچھیے وہ نام بتائیں انھیں کتنے موسموں کے نام معلوم ہیں۔ اگر ہر موسم نہ بتاسکیں اور کوئی موسم چھوڑ دیں تو آپ مدد کیجیے۔ ان کے بتائے ہوئے سارے موسموں کے نام تختۂ تحریر پر لکھ کر فہرست بنائیے اور یاد کروائیے۔ کچھ ایسے مقامات بھی دنیا میں ہیں جہاں سردی ہوتی ہے تو لمبی سردی ہوتی ہے اور پھر ہلکی گرمی خزاں کا موسم آتا ہے بہار کا موسم آتا ہے لیکن سارے موسم نہیں آتے۔اور وہ ہر موسم کا مزہ نہیں لوٹ سکتے۔

سوال پوچھیے پاکستان میں سال بھر میں کتنے موسم آتے ہیں جواب میں جہاں غلطی ہو اس کو دُرست کیجیے۔ بچّوں سے پوچھیے ان کو کون سا موسم پسند ہے؟ اور کیوں پسند ہے ایسی کون سی خصوصیات ہیں جو موسم کو پسندیدہ بناتی ہیں؟

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ اگر موسم نہ بدلیں تو کیا ہو۔ گرمی ہے تو گرمی پڑتی رہے۔سردی ہے تو سردی پڑتی رہے۔ بچّوں سے ان سوالوں کے جواب لے کر تختۂ تحریر پر لکھتے رہیں۔ جو کمی ہے اس کو بتائیے۔موسموں کا بدلنا ایک نعمت سے کم نہیں ایسا کیوں ہے یہ بھی بتائیے۔ ہماری زندگی اور ماحول اور پیداوار میں موسموں کے بدلنے سے کیا تبدیلی آتی ہے وہ بھی سنیے اور بتائیے۔

بچّوں نے جو جوابات دیئے ہیں انھیں اس پیمانے سے جانچیے کہ پاکستان میں بنیادی موسم چار ہوتے ہیں۔سردی، گرمی، خزاں اور بہار یہ موسم تختۂ تحریر پر لکھ کر یاد کروادیجیے۔ ان موسموں کے درمیان برسات کا موسم بھی کہیں کہیں آتا ہے۔ ہر موسم کے متعلق بات کریں کہ ہر موسم میں کیا کیا تبدیلی آتی ہے اور ہر موسم کی کیا خصوصیت ہے۔ کس طرح کھانا، پینا، سونا، اٹھنا، جاگنا، اسکولوں اور دفاتر کے اوقات اور زندگی کے دوسرے حصّوں پر متاثر ہوتا ہے۔ برسات کا موسم جب آتا ہے تو کتنی بارش ہوتی ہے اور وہ ہماری زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ کیا مسائل کھڑے ہوجاتے ہیں۔ پاکستانی ان

سب کا مقابلہ کیسے کرتے ہیں۔ بہار کا زمانہ ہرا بھرا، پھلوں سے لبریز انسان کے مزاج پر کیا اثر ڈالتا ہے اور موسمِ بہار کا ایک پروگرام منایا جاتا ہے۔ جس میں بہار کے کھانے اور خاص لباس پہنے جاتے ہیں۔ لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پاکستان کی گرمی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے کیونکہ بجلی کا بار بار جانا پنکھوں سے محروم کر دیتا ہے اور لوگ بڑی مشکل سے اس کا سامنا اور مقابلہ کرتے ہیں۔

سبق کی تدریس

تلفّظ کے الفاظ پڑھائیے۔ دُرست تلفّظ پر غور کیجیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح مشق کروائیے۔ ہر موسم کے لیے الگ پیراگراف ہے تو ان کو الگ الگ ہی پڑھائیے۔ پہلے پیراگراف کی تعارفی بلند خوانی کروائیے۔ مختصر تعارف کروائیے کہ چار موسم ہونے کی خوش نصیبی کے بارے میں بتائیے۔ پہلا پیراگراف مختصر ہے اس کی بلند خوانی کر کے تفصیل بتائیے اور تشریح کر کے سمجھائیے۔

سردی

مختصر سا پیراگراف ہے اساتذہ اس کی بلند خوانی کر کے تفصیل سے سمجھائیں اور نئے اور مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔
پیراگراف کی انفرادی بلند خوانی بچّوں سے کروائیے۔ تلفّظ کا خاص خیال رکھیے۔ بچّوں کو یہ سکھائیے کہ جہاں جُملہ ختم ہو وہیں رکیں اور سانس لیں ہر جگہ رک رک کر پڑھنا اچّھا نہیں ہوتا۔ عبارت پڑھنے کے بعد بچّوں سے مختصر سوالات پوچھیے۔ جیسے:

زبانی سوالات

۱۔ سردی کا موسم ذہن میں آتے ہی کن چیزوں کا نام ذہن میں آتا ہے؟
۲۔ سردی کے موسم میں لوگ گرم کپڑے کیوں پہنتے ہیں؟
۳۔ دن اور رات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

بہار

اس پیراگراف کو بھی پہلے پیراگراف کی طرح پڑھائیے۔ بلند خوانی کیجیے اس دوران تختۂ تحریر پر مشکل الفاظ تحریر کروا کر مشق کروائیے پھر انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ مختصر زبانی سوالات پوچھیے، جیسے:

زبانی سوالات

۱۔ سردی کا موسم جاتے ہی آپ کو کیا کیا تبدیلیاں نظر آتی ہیں؟
۲۔ بہار کا موسم کس موسم کے ختم ہوتے ہی آتا ہے؟
۳۔ پودوں اور درختوں میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
۴۔ بچّوں کے روزانہ کے معمولات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
۵۔ تتلیوں، چڑیوں پر بہار کے موسم کا کیا اثر ہوتا ہے؟
۶۔ ”نئی زندگی ملنے“ کا کیا مطلب ہے؟

گرمی، خزاں

ان دونوں موسموں کے بارے میں دیے گئے پیراگراف بھی پچھلے موسموں کی طرح پڑھائیے۔ بلند خوانی، مشکل الفاظ کی مشق اور تفہیمی زبانی سوالات بھی کیجیے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اچھی طرح سمجھا کر ان الفاظ کے فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب کے گرد دائرہ بنوایئے۔

اس سوال کے تمام جزو پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) چار (ب) خشک میوے (ج) شربت (د) آم (ہ) بچّے

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

تفہیمی سوالات کو پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر بچّوں سے کاپی میں کام کروایئے۔ جوابات لکھنے کے لیے بچّے سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں بات کیجیے۔ یہ بھی بتایئے کہ اس موسم کی کون سی خاص بات آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ وہ اپنے ساتھ سے گفت گو کریں اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی پسند بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

دیے گئے الفاظ پہلے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ ان الفاظ کو توڑیں۔ مثالی الفاظ کی مدد سے مشق کروایئے۔ معمہ حل کرنے کے لیے مناسب ہدایات دیجیے پھر معمہ کو کتاب میں حل کروایئے۔ بچّے یہ کام رنگین پنسلوں سے کریں تو انھیں اچھا لگے گا۔ ہر لفظ کے لیے الگ رنگ استعمال کریں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔ ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

س	ظ	ف	ا	ق	س	ج	د
م	ل	ا	ش	ل	و	ک	س
ن	م	ل	ن	ف	چ	ر	ت
د	ٹ	و	ک	ی	گ	ی	ا
ر	جھ	د	ے	ز	و	م	ن
ط	ش	ہ	س	غ	د	ڑ	ے
پ	ص	ظ	خ	ی	پ	و	ٹ

شال — ٹوپی

موزے — قلفی

کوٹ — دستانے

قواعد سیکھیے اسمِ معرفہ، اسمِ نکرہ

۵۔ خالی جگہوں میں دُرست اسم معرفہ اور اسم نکرہ لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا اعادہ کروائیے۔ مثالوں کے ذریعے تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ کتاب میں کام کروائیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) کراچی (ب) بانگِ درا (ج) شہر (د) فاطمہ (ہ) لڑکے (و) ملک

پڑھیے

۶۔ اپنے ساتھی کے ساتھ بچّوں کی کسی بھی کتاب، رسالے یا انٹرنیٹ سے کسی موسم کے بارے میں ایک نظم تلاش کیجیے۔ دُرست تلفّظ، آہنگ اور لَے کے ساتھ پڑھیے۔ جماعت میں بھی پڑھ کر سُنائیے۔

سوال میں دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

لکھیے

۷۔ جب بارش ہوتی ہے تو آپ کے گھر کے آس پاس کا منظر کیسا نظر آتا ہے؟ بارش کے منظر کے بارے میں پانچ سے سات جُملوں پر مبنی ایک عبارت لکھیے۔

دیے گئے موضوع کے مطابق جماعت میں گفت گو کروائیے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے کاپی میں کام کروائیے۔

۸۔ غور سے سُنیے اور دُرست املا لکھیے۔

املا کے لیے مختصر آسان جُملے منتخب کیجیے۔ پانچ جُملے مناسب رہیں گے۔ بچّوں سے املا لکھوائیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

گھر کا کام

گرمی کے موسم کی سختی سے بچنے کے لیے کوئی تین احتیاطی تدابیر لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۰

استانی کی ڈائری

سبق کے مقاصد

- مصوّتوں کی چھوٹی آوازوں (زیر، زبر، پیش) کے فرق کی پہچان کرسکیں۔
- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں (مختلف صورتِ حال کی مناسبت سے الفاظ)۔
- تصویر دیکھ کر/ نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- گیارہ سے بیس (۱۱-۲۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ ڈائری لکھنے کا کیا مطلب ہے اور یہ کیوں لکھی جاتی ہے؟ اس کا فائدہ کیا ہے؟ ڈائری اپنی باتوں کی یادداشت کے لیے بچّہ بڑا ہر کوئی لکھ سکتا ہے دراصل یہ ماضی کی یادداشت ہے۔ جو انسان بعد میں پڑھ کر لطف اندوز ہوتا ہے۔ آپ پہلے یہ سبق غور سے پڑھیں پھر ڈائری لکھنے کی رفتہ رفتہ کوشش کریں۔ اس میں دن تاریخ اور واقعہ لکھیے۔ پھر اپنے گھر کا بند فون نمبر بھی لکھیے۔ خاص تاثرات بھی لکھیے۔ ڈائری لکھنے کو عادت بنائیے یہ ایک اچھّی عادت ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ سبق چھوٹا ہے لہٰذا ایک ہی وقت میں پورا پڑھ لیں۔ پڑھائی کے کسی بھی طریقے سے بچّوں سے پڑھائی کروایئے، بلند خوانی بھی کروایئے۔ تلفّظ کے الفاظ دُرست حرکات کے ساتھ پڑھوایئے، ذہن نشین کروایئے۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- استانی جب جماعت میں داخل ہوئیں تو انھوں نے کیا دیکھا؟
- علی کو کیا ہوگیا تھا؟
- مس یاسمین نے اسے کیا مشورہ دیا؟
- کتاب کھولی ہی تھی تو برابر میں بیٹھے ہوئے حسن نے کیا کہا؟
- اس بات سے جماعت کے بچّوں پر کیا اثر پڑا؟
- علی نے غصّے میں کیا جواب دیا؟
- مس یاسمین کا دوسرا دن کیسا گزرا؟
- کھانا کھاتے ہوئے بچّوں کے ساتھ مس یاسمین نے کیا کیا؟
- پیالی کا سائز دیکھ کر دانیال کو نے کیا کہا؟
- دانیال نے مس یاسمین کو کیا مشورہ دیا؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے پڑھا کر سمجھایئے اور مشق کے لیے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جُملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیں۔ پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

پہلے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ پھر سبق کی مدد سے بچّوں کو خود سے کاپی میں جوابات لکھنے کے لیے کہیے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ اپنے کسی ایک دن کی مصروفیات کے بارے میں بات کیجیے کہ آپ پورا دن کیا کیا کرتے ہیں؟ یہ بھی بتائیے کہ دن بھر کے کاموں میں سے آپ کا پسندیدہ کام کیا ہے؟

بچّوں کو سمجھا کر گفت گو کرنے کے لیے کہیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ ہدایت کے مطابق تبدیلی کر کے نئے الفاظ بنائیے۔ نئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

دی گئی مشق کو اساتذہ غور سے سننے کو کہیں خوب اچّھی تشریح کریں اور پھر بچّے حل کریں۔ (کتاب میں)

اساتذہ پڑھیں۔ زبانی حل کرا کر چھوڑ دیں۔ بچّے کام خود کریں۔

قواعد سیکھیے فعلِ حال

وہ فعل (کام) جو موجودہ زمانے میں کیا جائے "فعلِ حال" کہلاتا ہے۔ جیسے دادی اماں اخبار پڑھ رہی ہیں۔ عالیہ اسکول جارہی ہے۔ (فعلِ حال)

۵۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے۔ فعل حال کے جُملے خط کشید کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

زبانی طور پر مشق حل کروا کر پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ کود سے یہ کام کتاب میں کریں۔

۶۔ قوسین میں لکھے ہوئے الفاظ کے دُرست متضاد خالی جگہ میں لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) خُوش (ب) رات (ج) اندھیرا (د) گرم

پڑھیے

۷۔ نیچے دی گئی تصاویر دیکھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

بچّوں کو تصاویر دیکھنے کا موقع دیجیے پھر ان سے دیے گئے سوالات پوچھیے۔ زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۸۔ ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

دیے گئے ہندسوں اور الفاظ میں دی گئی گنتی اچّھی طرح پڑھیے پھر کاپی میں لکھیے۔

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ	انیس	بیس

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنے ایک دن کی مصروفیات ڈائری کی شکل میں لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۱ — دریا (سنانے کی نظم)

آمادگی

دریا کے متعلق یہ ایک دل چسپ نظم ہے۔ دریا سمندر، پانی، جھیل یہ سب عنوانات بچّوں میں ہل چل پیدا کرتے ہیں۔ یہاں جانا ان میں تیرنا اور نہانا ان کا دل چسپ مشغلہ ہے۔ ان کے دلوں کو گدگدانا ہے۔ پسند کا عنوان اور وہ بھی نظم کی شکل بچّوں سے پوچھیں کس کس نے دریا کی سیر کی اور کہاں؟ کتنا مزہ آیا؟ ماحول کو گرمانے کے بعد پوچھیے اور کوئی بچّہ اگر حال بتانا چاہے تو اسے موقع دیجیے۔ پوچھیے پاکستان میں کتنے دریا ہیں؟ کیا کیا نام ہیں اور کہاں ہیں؟ کن دریاؤں پر بچّوں کا جانا ہوا ہے دریا اس کے آس پاس کے ماحول کو بیان کریں۔ دریاؤں میں کشتیاں بھی چلتی ہیں ۔تیراکی بھی ہوتی کس کس نے یہ مزے لیے ہیں۔ یہ بھی پوچھیے کہ پاکستان کے سب سے بڑے دریا کا نام کیا؟ بچّوں کو دریا اورسمندر کا فرق بتائیے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ ایک دفعہ عمدہ لحن کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کریں۔ پھر بچّوں کو اپنے ساتھ بلند خوانی کروائیں اور جماعت کو خوب لطف اندوز ہونے دیں۔ اب انفرادی بلند خوانی کے لیے زیادہ سے زیادہ بچّوں کو اسی انداز میں بلند خوانی کا موقع دیں۔اشعار کی تشریح کرکے ان کو اچّھی طرح سے سمجھائیے۔ شاعر کا نام یاد کروائیے۔ (رعنا اکبر آبادی)

فہم

کتاب میں دیے گئے سمجھیے اور بتائیے کہ سوالات پوچھیے۔ کچھ اور زبانی سوالات بھی پوچھیے۔

۱۔ کیا آپ لوگوں نے کوئی دریا دیکھا ہے؟

۲۔ دریا کا پانی بہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے؟

۳۔ دریا کا پانی بہت ہوتا ہے اور دریا گہرا ہوتا ہے کیا اس میں کشتی چلتی ہے؟ کیا اس میں تیرا جاسکتا ہے؟

۴۔سب سے بڑا سمندر پھر دریا اور اس کے بعد کس کا نمبر ہے؟

۵۔سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے یا سمندر کی طرح کھارا (نمکین) ہوتا ہے؟
۶۔ کون سے پانی کی مچھلی زیادہ مزے دار ہوتی ہے؟
۷۔ پانی کے بہنے کی آواز غرغر کرنا کتنی اچّھی معلوم ہوتی ہے؟
۸۔ دریا کا پانی بہتے بہتے کہاں جاتا ہے؟
۹۔ یہاں سے پھر کہاں کہاں جاتا ہے؟
۱۰۔ درختوں کی پتی پتی اور ڈالی ڈالی کس وجہ سے ہری نظر آتی ہے؟
۱۱۔ قدرت کی سب سے بڑی مہربانی یعنی احسان کیا چیز ہے؟
۱۲۔ جاندار کس چیز کی وجہ سے زندہ ہیں؟
۱۳۔جس جگہ پانی نہ ہو۔ زمین، درخت اور زندگی کا کیا حال ہوگا؟ سوچ کر اپنے الفاظ میں بتایئے؟
۱۴۔ پانی نہ ہونے سے جگہ کیسی نظر آنے لگی؟
۱۵۔ دریا کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

سرگرمی

بچّوں سے کہیے کہ اپنی کاپی میں ایک سادہ کاغذ چسپاں کرکے اس میں ایک بہتے دریا کی تصویر بنا کر اطراف میں ہریالی، ہری بھاری جھاڑیاں، پھول، تتلیاں، درخت بنایئے اور ایک دلکش سین بنا کر اس پر لکھیے۔ ”پانی ہے تو زندگانی“۔ بچّوں سے پوچھیے کہ ہریالی، دریا سمندر، جھیل وغیرہ دیکھ کر آپ کے موڈ پر کیسا اثر پڑتا ہے؟

جو جو بچّہ دریا کی سیر کے لیا گیا ہو۔ جماعت کے سامنے آکر دوسرے بچّوں کو حال بتائے اور کس طرح کیا کیا مزے کرتے ہوئے وقت گزارا یہ بھی بتایئے۔

سبق ۱۲ — بہادر بچّے

سبق کے مقاصد

- کم از کم آٹھ سے دس جُملوں پر مشتمل تقریر کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، دُرست تلفّظ اورلب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- نظم ونثر پڑھ کرسوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کرسکیں۔
- صوتیات کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- تصویر/ منظر کی تصویر دیکھ کرعبارت لکھ سکیں۔
- الفاظ مترادف کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- سادہ جُملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں کو بتائیں کہ انسان کے اندر مختلف خصوصیات اور صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ کچھ پڑھتے بہت ہیں۔ کچھ ڈرتے بہت ہیں۔ کچھ اچّھا لکھتے ہیں، کچھ سارے

کام اچھے کرتے ہیں۔ کچھ بہادر ہوتے ہیں۔ تعلیم و تربیت اور ان تمام خصوصیات کے اندر توازن پیدا کرنا تعلیم و تربیت کا ہی کام ہے۔ مشکل حالات کا مقابلہ کرنا، ہر دکھ اور تکلیف کا جرأت مندی کے ساتھ سامنا کرنا بہادری کہلاتا ہے۔ عام طور پر بہادری اس کو کہتے ہیں کہ آپ کسی بڑے وحشی جانور سے جان بچالیں۔ بھوت پلیت کا سامنا کرلیں۔ بہادری کے معنی بہت گہرے ہوتے ہیں۔ اپنے حالات کے دکھ کو ہنستے ہوئے سہہ جانا اور ہر وقت اپنی تکلیفوں کا رونا نہ رونا بھی بہادری ہے۔ کسی بڑی آفت میں جان کی پرواہ کیے بغیر گھس کر دوسروں کی مدد کرنا بھی بہادری ہے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ وہ ان باتوں میں سے کس بات کو بہادری کہتے ہیں یا اور کوئی ایسی بات بتائیں جسے بہادری سمجھے ہیں؟ یہ بھی بتائیے کہ ایک بہادر انسان کیسا ہوتا ہے؟ وہ کیا کیا کرجاتا ہے۔ اس کا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ بہت ہوتا ہے۔ وہ کسی پرواہ نہیں کرتا۔

جماعت کے بچّوں میں سے کچھ بچّے بتائیں کہ کیا کبھی انھوں نے کوئی بہت بہادری کا کام کیا ہے۔ وہ کیا ہے اور اس کی پوری تفصیل بتائیں کب ہوا؟ کیسے ہوا؟ قومی سطح پر سب سے بہادر انسان کو ایک انعام ملتا ہے جسے بہادری کا سب سے بڑا انعام کہتے ہیں۔ یہ فوج میں سے کسی فوجی کو ملتا ہے۔ اب تک ہماری فوج میں یہ اعزاز کئی فوجیوں کو مل چکا ہے۔

اساتذہ بچّوں سے پوچھیں کہ اب تک بہادری کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے تو وہ اس جذبے کو کیسا جذبہ سمجھے۔ یہ ایک اچھا جذبہ ہے یا برا؟ خود اساتذہ اپنی بہادری کے واقعات سنائیں اور بچّوں سے بھی ان کی بہادری کی باتیں سنیں۔ اس جذبے کو پرورش دے کر ایک بہادر قوم بننا ہے۔ فوجیوں کو بہادری کا انعام نشانِ حیدر ملتا ہے۔ فوج کی جنگیں پاکستانیوں نے دو لڑیں اور دیکھیں۔ ان کے کچھ قصّے سنائیں۔ چند فوجیوں کے جنھیں مختلف اعزازات سے نوازا گیا ان کے قصّے سنائیں۔ ان کی تصاویر جمع کر کے ایک کتابچہ بنائیں۔ چند جُملے ہر تصویر کے متعلق لکھیں۔ نشانِ حیدر ملنے والے فوجیوں کی تصاویر اور نام لکھیے۔ سبق کی بلندخوانی کے بعد سوالات میں جانوروں میں سب سے خونخوا اور بہادر جانور شیر کی کہانی نہیں۔ بچّوں کو بہادری کے قصّے سنا کر انھیں بہادری کی تعلیم دیجیے۔ کتاب میں دیے گئے بقیہ کام کو ہدایات کے مطابق بعد میں کروائیے۔

سبق کی تدریس

اس کہانی یا واقعہ کو بچّے خوب غور سے سنیں۔ یہ سبق دو پیراگراف پر مبنی ہے پہلے ایک پیراگراف کی بلندخوانی مجموعی اور انفرادی کیجیے۔ بعد میں دوسرے پیراگراف اور نئے الفاظ کے معنی ساتھ ساتھ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔

اساتذہ پہلے پیراگراف کو خود پڑھیں۔ بچّوں سے پڑھوائیں اور الفاظ معنی یاد کروائیں۔ چند الفاظ کے جُملے بنوائیں اور چند الفاظ کو املا کے لیے گھر پر تیار کرنے کو دیں۔ اس کے بعد ان سے مندرجہ ذیل زبانی سوالات پوچھیں۔

اہم الفاظ

سبق میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے، پڑھوائیے، سمجھائیے اور مشق کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جُملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

یہ مشق پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر بچّوں کو خود سے کتاب میں کرنے دیں۔

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوالات کے جوابات زبانی لیجیے پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ سبق کی مدد سے کاپی میں جوابات لکھیں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کو کوئی ایسا واقعہ یا قصّہ سُنائیے جس میں آپ کی یا کسی اور کی بہادری کا ذکر ہو۔
سوال سمجھا کر بچّوں کو گفت گو کا موقع دیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے جان وروں کا نام پہچانیے۔حُروف کی آواز کی مدد سے حُروف کی ترتیب دُرست کر کے نام لکھیے۔
اساتذہ اس مشق کو پہلے زبانی حل کروا کر کام کو بچّوں کے لیے آسان کریں۔

قواعد سیکھیے فعل ماضی

وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو اس کو فعلِ ماضی کہتے ہیں جیسے دھوبی استری کر رہا تھا۔ دیے گئے جُملے پڑھ کر فعلِ ماضی کو خط کشیدہ کیجیے۔ پہچان یہ ہے کہ جُملے میں تھا، تھی یا تھے ضرور آئے گا۔ جُملے پڑھ کر پہلے زبانی حل کر لیجیے۔ ان کو کاپی میں دوبارہ لکھیے۔

۵۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے اور فعل ماضی کے جُملے خط کشید کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔
یہ کام بچّوں کو سمجھا کر انھیں خود سے کرنے دیں۔

۶۔ قوسین میں لکھے ہوئے الفاظ کے دُرست مترادف خالی جگہ میں لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔
ممکنہ جوابات

(ا) شب (ب) باغ (ج) پاس (د) آغاز (ہ) پھل

۷۔ اوپر دی گئی سوالیہ کی علامت کو استعمال کرتے ہوئے تین جملے بنائیے۔
پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر بچّوں سے کاپی میں کروایئے۔

پڑھیے

۸۔ عبارت پڑھیے اور سوالوں کے زُبانی جوابات دیجیے۔عبارت کا کوئی موزوں عنوان بھی تحریر کیجیے۔
عبارت پڑھ کر سنایئے۔ بچّوں کو انفرادی/ جوڑی میں پڑھائی کروایئے۔سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۹۔ تصویر دیکھ کر اس کے بارے میں دس مربوط جُملے اپنی کاپی میں لکھیے۔تصویر کا عنوان بھی لکھیے۔
بچّوں کو تصویر بہ غور دیکھنے کے لیے کہیے پہلے زبانی جُملے سنیے پھر کاپی میں لکھوایئے۔

سرگرمیاں

- جماعت کو گروہ میں بانٹ کر بات کروایئے۔تقریر کا موضوع ”میرا پسندیدہ پرندہ“ ہے۔ باقی گروپ غور سے سنیں۔ پھر ان کی بھی باری آئے گی۔ تصویر بھی بنوایئے۔ اساتذہ مددگار الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر کام کو آسان کریں۔
- الفاظ گھر پر املا کی تیاری کے دیں۔

گھر کا کام

نشانِ حیدر پانے والے کسی بھی ایک شہید کے بارے میں کم از کم ۱۰ جُملوں پر مبنی ایک مضمون لکھیے۔

سبق ۱۳ زندگی شمع کی صورت ہو (سنانے کا سبق)

نوٹ: اساتذہ بچّوں کو اس بات کے لیے تیار کریں اور ایسا ماحول بنائیں کہ بچّے سبق کو غور سے سنیں اور سوالات کے جوابات کے لیے تیار رہیں۔ سبق میں سارا کام ہی سننے کا ہے۔ بچّوں کو سمجھائیں سننے کے سبق کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کا ذہن کہیں اور گھومتا رہے اور آپ جماعت میں بیٹھے رہیں۔ سبق کے بارے میں کچھ معلوم ہی نہیں ہو۔ غور سے سننا اور سمجھنا ہی اس سبق کا سب سے بڑا کام ہے۔ تعارف کے بعد اساتذہ سبق کی بلند خوانی کریں پورا سبق پڑھ جائیں تاکہ پتہ چلے کہ سبق ہے کس بارے میں لیکن سمجھانے اور الفاظ معنی کے وقت اس کو دو حصّوں میں تقسیم کر لیجیے۔ بلند خوانی بھی انفرادی الگ الگ حصّوں کی کروانی ہے۔ ۳ چھوٹے چھوٹے پیراگراف اور دوسرا حصّہ ذرا بڑا پورا پیراگراف الگ سے پڑھائیے۔

پہلے حصّے کی بلند خوانی کے وقت تلفّظ کی طرف توجہ اور الفاظ معنی کے بعد بچّوں سے بلند خوانی کروا کر سوال جواب کروائیے جو آخر میں لکھے گئے ہیں۔ انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ الفاظ کے معنی پوچھیے زیادہ سے زیادہ بچّوں کو بلند خوانی کا موقع دیجیے تاکہ تلفّظ کی اصلاح ہو سکے۔

جتنے پیراگراف پڑھائے گئے ہیں ان کے مطابق سوال جواب کر کے جانچیے کہ بچّوں نے کتنا سبق سنا۔

زبانی سوالات

- بانو کی نیند کس طرح اڑ گئی؟
- اس وقت کیا بجا تھا؟
- آمنہ اٹھ کر کمرے سے باہر آئی تو کس کو دیکھا؟
- ساتھ ساتھ کون کام کر رہا تھا؟
- اس کا نام کیا تھا؟
- بانو کو کیوں غصّہ آ گیا؟
- ردا نے بانو سے کئی دفعہ کس بات کا اظہار کیا؟
- بانو ردا کو کمرے میں لے جاتی تو وہ سب سے پہلے کیا کرتی؟
- کیا ردا کو پڑھنے کا شوق تھا؟
- کیا بانو ردا کی کتاب پڑھنے میں مدد کرتی؟

سبق کا دوسرا حصّہ بلند خوانی کے لیے

نوٹ: اساتذہ اس پورے حصّے کی بلند خوانی کریں اور تختۂ تحریر پر مشکل الفاظ معنی لکھنے کے بعد مشق کروائیں۔

نوٹ: بچّوں کو الفاظ معنی یاد کروا کر اتنے حصّے کی بلند خوانی کروائیے زیادہ سے زیادہ بچّے بلند خوانی کر کے اپنے تلفّظ اور لہجے کی اصلاح کریں۔ پھر یہ سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- جب بانو کو بہت غصّہ آیا تو پہلے اُس نے کس سے بات کی؟
- جب آمنہ کو ڈانٹا تو اس نے اِسکول میں داخل نہ کرنے کی کیا وجہ بتائی؟
- بانو نے کیا سوچا اور دوڑ کر کس کے پاس گئی؟
- بانو نے بہت سوچ کر اس مسئلے کا کیا حل نکالا؟

- گلک کے ساتھ اور کیا چیزیں ابو کے پاس لے گئی اور کیا کہا؟
- ابو پر بانو کی ان پیاری باتوں کا کیا اثر ہوا؟
- بانو نے امّی کو یہ خوش خبری کیسے سنائی؟
- آمنہ پر کیا اثر ہوا؟

ان سوالوں کے جوابات لینے کے بعد چند بچّوں سے پورے سبق کا خلاصہ سنیے اور چند سوال کیجیے۔

- آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟
- ردا کی چند خوبیاں بتایئے؟
- بانو کے ابو کیوں خوش ہوئے؟

نوٹ: بچّوں کو سمجھایئے کہ وہ موقع ملنے پر ایسے نیکی کے کام بڑھ چڑھ کر کیا کریں۔ دوسروں کی مشکلات کو سمجھا کریں اور اپنا دل نرم رکھیں۔ ہمدردی کا جذبہ اپنے دل میں رکھ کر دوسروں کی مشکلات میں مدد کیا کریں۔ایک بات یاد کراویئے "جو دوسروں کو خوشی دیتا ہے اللہ اس کو خوشی دیتا ہے"۔

نوٹ: اگر کسی بچّے نے ایسا کام کبھی پہلے کیا ہے تو سب کو جماعت میں بتایئے۔

سبق ۱۴ — عید مبارک

سبق کے مقاصد

- سُن کر اپنی رائے کا مربوط زُبانی اظہار کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان کر کے انھیں استعمال کرسکیں۔
- خط نویسی (غیررسمی) کرسکیں۔ (۸ سے ۱۰ جُملے)
- مذکّر کے مؤنّث اور مؤنّث کے مذکّر کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- سادہ جُملوں کو مستقبل میں تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

یہ عنوان تو بچّوں میں ہل چل مچا دے گا بالکل ویسے ہی جیسے چاند رات کو حال ہوتا ہے۔حقیقت تو یہی ہے کہ عید کی خوشی کو بچّے ہی دوبالا کرتے ہیں۔ ان کا جوش سب میں ہی خوشی کی لہر دوڑا دیتا ہے۔ ہماری قوم، ملک اور معاشرے میں کچھ تہوار یعنی خوشی کے دن منائے جاتے ہیں۔ ہمارے مذہب میں روزے پورے ہونے کی خوشی میں جشن منایا جاتا ہے۔ اسلام میں غم اور خوشی دونوں میں اعتدال یعنی حد سے آگے نہ بڑھنے کی تعلیم دیتا ہے۔عید کے متعلق کچھ بچّوں کو بھی بولنے کا موقع دیں اور انھیں یہ بھی سکھائیں کہ مہنگی مہنگی چیزیں مانگ کر والدین کو تنگ نہ کریں۔

سبق کی تدریس

اس سبق کو حصّوں میں تقسیم کرکے پڑھایئے۔ پہلے تین پیراگراف ایک دن میں کیجیے باقی دوسرے دن۔

بلند خوانی سے پہلے بچّوں سے عیدالفطر کے بارے پوچھیے۔ ان کے خیالات سنیے وہ اور جوش میں آجائیں گے اور بڑی خوشی سے سارا حال بتائیں

گے۔ اس کے بعد اساتذہ تین پیراگراف کی بلند خوانی کریں۔ نئے اور مشکل الفاظ اور معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کراتے جائیں۔
اساتذہ پہلے بچّوں کو الفاظ معنی کی اچّھی طرح مشق کرائیں زیادہ سے زیادہ بچّوں کو بلند خوانی کا موقع فراہم کریں۔ الفاظ کا تلفّظ سکھائیں۔
بلند خوانی استاد نے بھی کر دی اور بچّوں نے بھی۔ اب الفاظ معنی یاد کروا کر بچّوں سے باری باری پوچھیے تاکہ معلوم ہو سکے یاد بھی ہوئے یا نہیں۔
غلط تلفّظ کی بھی اصلاح کرائیے۔ زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- اللہ نے مسلمانوں کو کتنی عیدیں عطا کی ہیں؟
- پہلی عید کا نام بتائیے اور یہ کب منائی جاتی ہے؟
- دوسری عید کا کیا نام ہے؟ یہ کب منائی جاتی ہے؟
- مسلمانوں کے دونوں ہی تہوار کیسے منائے جاتے ہیں؟
- دونوں عیدیں دو بڑی عبادتوں کے بعد آتی ہیں۔ ان عبادات کا نام بتائیے؟
- عید کی نماز سے پہلے کیا ادا کیا جاتا ہے؟
- نماز کے فوراً بعد کون سی رسم ادا کرتے ہیں؟
- سب ایک دوسرے سے کیا کہتے ہیں؟
- گھروں میں کون کون سے کھانے پکتے ہیں؟ ان کے نام بتائیے۔
- عیدالفطر کے موقع پر بچّوں کو کیا دیا جاتا ہے؟

چوتھا پیراگراف

اساتذہ عیدالاضحیٰ کے بارے میں سبق پڑھانے سے پہلے اس موضوع پر بچّوں کی معلومات کا اندازہ بات چیت، سوال و جواب اور ایک دوسرے سے بات چیت کر کے موقع دیجیے اور جانیے ان کی معلومات کتنی ہے؟
مندرجہ بالا پیراگراف پڑھانے کے بعد اساتذہ بلند خوانی کریں۔ بچّوں کو بتادیں کہ سوالات کیے جائیں گے اس لیے اس دوران ہوشیار رہیں اور غور سے سنیں اساتذہ نے جو الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے ان کے پڑھنے کی مشق کروائیں اور معنی بھی اچّھی طرح یاد کروائیے۔

زبانی سوالات

- عیدالاضحیٰ کب منائی جاتی ہے؟
- گیارہ اور بارہ ذوالحج کیوں اہم ہیں؟
- جانور خریدتے وقت کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟
- مسلمان قربانی کے جانور کو کس طرح رکھتے ہیں؟
- وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟
- جانور بندے کی طرف سے اللہ کے لیے کیا ہوتا ہے؟
- بچّے جانوروں کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟
- جانوروں کو کیا کھلاتے ہیں؟
- جانوروں کو ذبح کر چکنے کے بعد عوام کی کیا ذمّے داری ہوتی ہے؟

• گوشت کو کن کن لوگوں کے درمیان بانٹا جاتا ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ اور معانی پہلے آپ پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ معانی سمجھانے کے لیے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب منتخب کر کے خالی جگہ میں لکھیے۔

پہلے تمام سوالات زبانی طور پر حل کروالیجیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) دو (ب) عیدالفطر (ج) شوال (د) حج (ہ) جانور

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے

بچّے یہ سب سوالات بلند خوانی کے ساتھ زبانی یاد کر چکے ہیں اس لیے اب تحریری کام خود کریں۔ کوئی لفظ لکھنا نہ آئے تو کتاب سے تلاش کریں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے پسندیدہ تہوار کے بارے میں اپنے ساتھی کو بتائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ اس موقع پر آپ کیا کیا کرتے ہیں؟

بچّوں کو سوال پڑھ کر بتائیے اور آپس میں بات چیت کرنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ اشاروں کی مدد سے سبق میں سے چُن کر الفاظ لکھیے۔

ہدایات کے مطابق یہ دل چسپ اور آسان مشق بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد سیکھیے فعلِ مستقبل

بچّوں کو سمجھائیے کہ وہ فعل یا کام جو آئندہ آنے والے وقت میں کیا جائے گا اسے فعلِ مستقبل کہتے ہیں۔ مثلاً: کل میرے دوست آئیں گے۔ ہم سب کل سمندر کے کنارے جائیں گے۔

۵۔ نیچے دیے گئے جُملے پڑھیے اور فعل مستقبل کے جُملے خط کشید کیجیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

مذکر مؤنث

۶۔ دیے گئے اقتباس میں خط کشیدہ مذکّر کے مونّث اور مونّث کے مذکّر خالی جگہوں میں لکھیے۔

اچّھی طرح سمجھا کر زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ دیا گیا خط پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

پہلے خود پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔

لکھیے

۸۔ اپنی نانی کو خط لکھیے اور انھیں بتائیے کہ آپ نے عید الفطر منانے کے لیے کیا کیا تیّاریاں کی ہیں؟

خط کا طریقہ سکھا دیا گیا ہے۔ بچّوں کی مدد سے پہلے تختۂ تحریر پر ایسا ہی ایک نمونہ یا مثال بنائیے۔ اس میں اب مواد کیسے لکھا جائے گا اساتذہ زبانی مدد کریں۔ زبانی مشق کریں۔ اساتذہ کو اس نئے کام میں کافی مدد کرنی ہوگی۔ تختۂ تحریر پر سمجھا کر لکھنے کے بعد اس کو مٹا دیں اور بچّوں سے کہیں اس طریقے پر خود لکھیں۔

۹۔ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

یہ کام بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

آپ کے گھر جو تہوار بھی منایا جاتا ہے، اس کا نام لکھیے اور یہ بتائیے کہ آپ اس دن کیا کیا کرتے ہیں؟ کوئی سی پانچ باتیں لکھیے۔

سبق ۱۵ وطن پیارا پیارا

سبق کے مقاصد

- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- اِکّیس سے تیس (۳۰-۲۱) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- نظم / اشعار کو نثر میں تبدیل کرسکیں۔
- سادہ جُملے تبدیل (ماضی، حال، مستقبل) کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ جماعت میں عنوان پڑھانے کا ماحول بنانے کے لیے سرگرمیاں شروع کریں۔ بچّوں سے پوچھیے۔

- ملّی نغمہ کسے کہتے ہیں؟ بچّے بتائیں اور ملّی نغمے کے چند اشعار بھی سنائیں۔
- کس بچّے کو کون سا ملّی نغمہ پسند ہے بتائیے کہ کیوں پسند ہے؟

بچّوں میں جذبۂ حب الوطنی پیدا کیجیے/ ابھاریے۔ بتائیے کہ ملک اس کے شہریوں کو دل و جان سے پسند ہے۔ لوگ مجبوراً پڑھنے یا نوکری کے لیے باہر چلے جاتے ہیں لیکن وطن کے لیے اس کی یاد میں تڑپتے ہیں۔ اس نظم کو اور شاعر کے نام کو زبانی یاد کروائیے۔

بچّوں کے تاثرات نظم پڑھانے سے پہلے لیجیے وہ اپنے وطن کو کتنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے اب اور آئندہ کیا کیا بڑے بڑے کام کرسکتے ہیں نظم پڑھنے کے بعد ایک بار پھر پوچھیے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ اس نظم کو لحن کے ساتھ پڑھتے جائیں اور نئے الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر بنا کر معنی یاد کروایئے اس کے بعد انفرادی بلند خوانی کروایئے اور بچّوں کو آگاہ کریں کہ وہ زبانی سوالات و جوابات کے لیے تیار رہیں۔ بلند خوانی کو پوری توجہ سے سنیں۔

کتاب بند کروا کر پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ وطن کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ وہ اس نقطے پر کیسا سوچتے ہیں؟

نوٹ: نظم کی استاد کی بلند خوانی، انفرادی بلند خوانی اور الفاظ معنی یاد کرنے کے بعد سوالات کو زبانی پوچھیے۔ مختلف سرگرمیاں بھی بچّوں کے ساتھ مل کر آئندہ کے لیے سوچیے۔ اساتذہ نظم کی تشریح اچّھی طرح کریں کہ وطن کی محبت راسخ ہوجائے۔ زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- ہمارا وطن کیسا ہے؟
- آنکھوں کا تارا کیا ہوتا ہے؟
- ہمارا وطن ہمیں کس سے بھی زیادہ پیارا ہے؟

بلند خوانی اساتذہ شروع میں ہی کرچکے ہیں اب بچّوں کی بلند خوانی کے بعد پوری نظم کے الفاظ معنی کروایئے۔ تلفّظ کے الفاظ کی بھی اچّھی طرح مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

نظم کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ اور معانی پڑھ کر سنایئے، بچّوں سے پڑھوایئے۔ معانی سمجھانے کے لیے زبانی جُملے بنوایئے یا فلیش کارڈ کی مدد سے سرگرمی کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ دُرست مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

پہلے زبانی طور پر حل کروائیں پھر کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۲۔ اپنے ساتھی کو اپنا پسندیدہ ملّی نغمہ بتایئے۔ دونوں مل کر ایک ایک شعر گا کر سُنایئے۔

بچّوں سے کہیے کہ دو دو یا دو سے زیادہ دوست اپنا ملّی نغمہ پسند کرکے چند اشعار جماعت کو گا کر سنائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۳۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حَرف بدل کر نئے الفاظ بنائیے اور کاپی میں لکھیے۔

دل چسپ مشق ہے ایک مثال آپ بتائیے۔ باقی کا کام بچّے بہت خوشی سے خود کرینگے۔

قواعد سیکھیے

۴۔ مثال کے مطابق دیے گئے سادہ جُملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرکے کاپی میں لکھیے۔

مثال کے مطابق پہلے مشق کروائیے۔ پھر کاپی میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۵۔ پہلیاں پڑھیے اور بوجھیے۔

پہلیاں پڑھ کر سنائیے بچّوں سے بوجھنے کے لیے کہیے۔

لکھیے

۶۔ ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

۷۔ نظم کے شروع کے دو اشعار کا مفہوم لکھیے۔

پہلے زبانی طور پر دونوں سوالات حل کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

سرگرمیاں

جماعت کو کاموں کے لحاظ سے چند گروہوں میں بانٹیے اور انھیں کام سونپیے۔ یہ بتائیے کہ اس کے ذریعے آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بچّے کتنے ذمّے دار اور محنت کش ہیں۔

- ایک گروہ کو جماعت کی صفائی پر فائز کیجیے۔
- ایک گروہ کو جماعت کے باہر صفائی پر متعین کیجیے۔
- کوڑے کے بڑے بڑے ڈبے مہیا کروا کر مناسب جگہوں پر رکھوائیے اور اوپر سے لکھوائیے۔ ”ہمیں استعمال کیجیے“
- کوئی ایک گروہ کوڑے دان لانے کی ذمّے داری لے۔
- کوئی جھاڑوئیں اور فنائل لائے۔
- کوئی گروپ جھاڑنے کا کپڑا لائے۔

یہ سب کام کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ انھیں رہ نمائی کی ضرورت ہوگی۔ اگر یہ سب ذمّے داریاں بانٹنے یا پوری کرنے میں کوئی دشواری ہو تو انھیں سمجھائیے کہ کہ کس طرح اس کا حل آپس میں اتفاقِ رائے سے طے کرنا ہوگا۔

گھر کا کام

کسی بھی کتاب سے ایک ملّی نظم ڈھونڈ کر کاپی میں لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۶ — کہیں برف کہیں گرمی

سبق کے مقاصد

- سُن کر اپنی رائے کا مربوط زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں، عنوان تحریر کرسکیں۔
- کسی موضوع پر کم از کم آٹھ سے دس جُملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- اقراری ، انکاری اور استفہامی جُملے تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

جماعت میں ایک گلوب لے کر آییۓ۔ بچّوں کو گلوب دکھاییۓ اور اس کے بارے میں بتاییۓ۔ گلوب ہاتھ میں لے کر قطب شمالی اور قطب جنوبی کے بارے میں بتاییۓ۔ انھیں بتاییۓ کہ بظاہر گیند جیسی نظر آنے والی ہماری زمین ایک جیسی نہیں ہے۔ برِّاعظم، ممالک، دریا، پہاڑ اور سمندر دکھاییۓ۔ بتاییۓ کہ زمین پر کچھ علاقے سرسبزو شاداب ہیں اور کچھ بالکل بنجر اور ریتیلے ہیں۔ کہیں پہاڑ، کہیں جھیلیں، کہیں سمندر۔ کچھ علاقے بہت گرم اور کچھ علاقے برفیلے ہیں۔ اس کی وجہ سورج اور زمین کی حرکت ہے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ انھیں کیسا لگے گا اگر پورا سال سردی رہے اور سورج نہ نکلے یا یہ کہ سورج غروب ہی نہ ہو اور پورا سال گرمی رہے۔ ان کے جوابات یقیناً دل چسپی کا باعث ہوں گے۔ ان کو بتاییۓ کہ آج ہم ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں یہ ساری باتیں بتائی گئی ہیں لہٰذا وہ پوری توجہ سے سنیں اور پڑھیں۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کرواییۓ۔ سبق کا مواد تھوڑا مشکل ہوسکتا ہے اس لیے سبق کو حصّوں میں بانٹ بانٹ کر پڑھاییۓ۔ ہر حصّے کے بعد تفہیمی سوالات پوچھیے۔ بیچ میں رُک رُک کر اچّھی طرح سمجھاییۓ۔ انفرادی یا گروہی پڑھائی کرواییۓ تاکہ بچّے سبق کو اچّھی طرح سمجھ سکیں۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھ کر سناییۓ۔ بچّوں سے بھی پڑھواییۓ۔ معانی سمجھاییۓ۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جُملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگاییۓ۔

سوالات زبانی طور پر حل کروا کر پھر کتاب میں کام کرواییۓ۔

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

سوالات کے زبانی جوابات لے کر پھر کاپی میں کام کرواییۓ۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے بات کیجیے کہ اگر آپ کے علاقے کا موسم بدل جائے (یعنی اگر گرم علاقہ ہے تو وہاں برف پڑنے لگے اور اگر ٹھنڈا علاقہ ہے تو وہاں گرمی پڑنے لگے) تو آپ کو کیسا لگے گا اور آپ کیا کریں گے؟

بچّوں کو دیا گیا موضوع سمجھائیے اور پھر انھیں آپس میں بات چیت کرنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے ہر لفظ کے تین ہم آواز الفاظ لکھیے، آخری لفظ کے آخری حَرف سے ایک نیا لفظ بنائیے۔

دل چسپ اور آسان مشق ہے پہلے زبانی اور پھر تحریری حل کروائیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ دیے گئے جُملوں میں سے استفہامی، اقراری اور انکاری جُملے تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیے۔

مثالی جُملوں کی مدد سے پہلے تختۂ تحریر پر مشق کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۶۔ عبارت پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجیے۔

دی گئی عبارت ایک دفعہ آپ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے۔ جوڑی میں یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔عبارت پڑھنے کے بعد بچّے آپس میں ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں۔ بچّوں کی مدد کیجیے۔

لکھیے

۷۔ مددگار الفاظ کی مدد سے کم از کم دس جُملوں کی ایک مربوط عبارت لکھیے، اپنی مرضی کا عنوان بھی لکھیے۔

دیے گئے مددگار الفاظ کی مدد سے عبارت لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی کروائیے۔سرگرمی کرنے میں بچّوں کی رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

اگر آپ اسکیمو ہوتے تو کیا کرتے؟ کوئی پانچ کام لکھیے۔

سبق ۱۷

جراثیم کا گھر (سنانے کا سبق)

بچّوں سے کہیے، واہ بھئی آج تو سبق کا مزہ ہی آجائے گا۔ آج آپ کام کرتے کرتے تھکیں گے نہیں بس غور سے سننا ہے اور جوابات دینا ہیں۔ضروری باتوں کو ذہن نشین کرنا ہے بس سننا، سمجھنا اور یاد رکھنا ہے۔ آپ نے لفظ جراثیم تو پہلے بھی سنا ہوگا اب ان سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی ہے۔ جراثیموں کا گھر ہاتھ ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم مختلف چیزوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور دھوتے نہیں تو جراثیم ہاتھوں میں چپک جاتے ہیں۔ جراثیم خود کہہ رہے ہیں ہمارا گھر کاشف کے ہاتھ ہیں کیونکہ وہ ہاتھ دھوتا نہیں۔ جو بچّے چیزوں کو چھونے کے بعد ہاتھ دھو لیتے ہیں وہ حفاظت میں رہتے ہیں۔ مختلف بیماریاں ہاتھوں میں لگے جراثیم کے ذریعے ہی ادھر سے ادھر پہنچ جاتی ہیں۔ کاشف کے ہاتھوں میں جراثیم مزے سے پل رہے تھے کیونکہ وہ ہاتھ دھوک کر انھیں دور کرتا ہی نہ تھا۔ اچانک ایک لڑکا فاروق اس کا دوست بن گیا جو صابن کا دوست تھااور بار بار اپنے ہاتھ صابن سے دھوتا تھا۔ اب صابن کاشف کے ہاتھوں کے جراثیم کا بھی دشمن بن گیا۔

بلندخوانی

سبق چھوٹا ہے اس لیے اساتذہ پورے سبق کی بلندخوانی کریں۔ بچّوں کوغور سے سننے کی ہدایت کریں۔ چندمشکل الفاظ جو لکھے گئے ہیں ان کو تختۂ تحریر پر تحریر کر کے زبانی یاد کروایئے اور پھرمعنی پوچھیے بھی۔ بچّوں کو بتایئے کہ یہ کہانی خود جراثیم سنا رہے ہیں اور اپنے متعلق باتیں بتارہے ہیں کہ ان کی زندگی کیسے گزرتی ہے۔ ان کو شریر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ چین سے ایک جگہ نہیں قائم رہتے ایک بچّے سے دوسرے اور پھرمزید بچّوں کو لگ جاتے ہیں۔ اساتذہ بلندخوانی کے بعد انفرادی بلندخوانی بچّوں سے باری باری کروائیں۔ الفاظ معنی سنیں اور زبانی سوال پوچھیں۔

زبانی سوالات

- سب سے پہلے یہ بتایئے کہ جراثیم ہاتھوں پر ہی کیوں لگتے ہیں؟
- ان سے جان چھڑانے کا طریقہ کیا ہے؟
- جراثیم کاشف کے دوست کیوں تھے؟
- جراثیموں کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟
- ان سے بچنے کے لیے کیا طریقہ استعمال کرنا چاہیے؟
- کاشف اور فاروق میں کیا فرق تھا؟
- کھانسی یا زکام ہوجائے تو دوسروں کو لگانے سے کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟
- فاروق جراثیموں کا مزہ کیسے خراب کرتا تھا؟
- جراثیموں کی دشمنی کس سے تھی فاروق سے یا صابن سے؟
- بیت الخلاء جانے کے بعد ہاتھوں کو صابن سے کتنی دیر دھونا چاہیے؟
- کاشف میں کیا تبدیلی آئی؟
- جراثیم کیوں اور کہاں جارہے ہیں؟

رول پلے

- جماعت کے کسی بچّے کو جراثیم کا کردار دیجیے اور کہیے کہ وہ اپنے بارے میں سب کو بتائے کہ وہ زندگی کیسے گزارتے ہیں؟
- انسانوں کو کس طرح نقصان پہنچاتے ہیں؟

- ان سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ ان کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟
- کن بچّوں یا بڑوں کو یہ پسند نہیں کرتے؟

جماعت کے اگر کچھ اور بچّے چاہتے ہیں کہ وہ بھی جراثیموں کے بارے میں بات کریں تو انھیں موقع دیں۔
بچّوں سے پوچھیے اس سبق کو پڑھ کر آپ اپنے اندر کیا تبدیلی لائیں گے اور دوسروں کو بھی سکھائیں گے۔ زبانی بتائیے۔

سبق ۱۸ ہمسائے

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں (صورتِ حال کی مناسبت سے الفاظ)
- اکتّیس سے چالیس (۳۱۔۴۰) تک اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھ سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مذکّر کے مونّث اور مونّث کے مذکّر (الفاظ اور جُملے) کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الفاظ اور جُملے) پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- مضمون نویسی (۸ سے ۱۰ جُملے) کرسکیں۔

آمادگی

سبق کا نام ہے ''ہمسائے''۔ لفظ ہمسائے کو سمجھانے کے لیے لفظ ''پڑوسی'' بھی بتائیے۔ممکن ہے بچّوں نے یہ لفظ زیادہ سنا ہو۔ تو سوال کیجیے ہمسائے یا پڑوسی کون ہوتے ہیں؟ دیکھیے بچّے کیا جواب دیتے ہیں۔ دُرست جوابوں کو قبول کرتے جائیے غلط جوابوں کو دُرست کیجیے۔ ہمسائے معاشرے اور مذہب دونوں میں پڑوسی بہت قیمتی رشتہ ہے۔ ان سے اچھا سلوک کرنا، اچھے اخلاق میں بھی شامل ہوتا ہے۔ اس لیے یہ کئی پہلوؤں سے بہت ضروری ہے۔
جب ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے پڑوسی ہیں تو اگر جھگڑا یا بُرا سلوک کیا تو زندگی عذاب ہوجائے گی اور زندگی کا سکون ختم ہوجائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ مل جل کر رہیں اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ بچّوں سے سوال کیجیے کہ وہ کس کس طرح پڑوسی کا خیال رکھتے ہیں؟ یہ بڑا پیارا رشتہ ہے کیونکہ دن رات کا ساتھ تو اپنے رشتہ داروں سے بھی نہیں ہوتا۔ اس لیے ان سے مل جل کر رہنا ضروری ہے نہ جانے کس وقت کس کو ایک دوسرے کی کیا ضرورت پڑجائے۔ ان کی قربت ہی ان کے اتنے زیادہ حقوق کی وجہ ہے۔
انسان جب دنیا میں آتا ہے تو اس کے دوسروں پر کچھ حقوق ہوتے ہیں اور دوسروں پر فرائض ہوتے ہیں۔ پڑوسی چونکہ ہر وقت کے ساتھی ہیں تو ان سے لڑائی جھگڑا مول نہ لیں۔ مل جل کر رہیں تاکہ زندگی سکون سے گزرے۔ وہ برا بھی کریں تو آپ برائی سے جواب نہ دیں۔صبر وتحمل اور برداشت سے کام لے کر وقت گزاریں۔ یہ بات ذہن نشین کروا دیں کہ اچھا سلوک پڑوسیوں کا حق ہے اور اچھا سلوک کرنا آپ پر فرض ہے۔ اس کی اچّھی طرح تشریح کرکے ذہن نشین کروا دیں۔ بچّوں سے جماعت میں سبق شروع ہونے سے پہلے ایک مذاکرہ کروادیں ''ہمارے ہمسائے'' ان کے ننھے ذہنوں کی سوچ کو سامنے لائیں تاکہ پتہ چلے وہ کیا سوچتے ہیں۔ آپ چاہیں تو چند لائنیں بچّوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر لکھ کر عیاں کرسکتے ہیں۔

سبق کی تدریس

سبق میں تین پیراگراف ہیں۔ استاد پہلی دفعہ میں تو پورا سبق پڑھ جائیں لیکن بچّوں سے بلند خوانی کرواتے وقت تین پیراگرفوں کو الگ الگ کرکے

پڑھائیے۔ ہر پیراگراف کے مشکل الفاظ اور معنی اس کی بلند خوانی کے بعد یاد کروائیے۔ پھر انھیں سنیے۔

پہلا پیراگراف

”بیٹا یہ سوجی سے لے کر تکلیف نہ دیں تک“۔اس پیراگراف میں الفاظ معنی کے لیے کوئی مشکل لفظ نہیں۔ اساتذہ بلند خوانی کرتے وقت بچّوں کو ہوشیار رہنے کی تلقین کریں تاکہ دورانِ بلند خوانی سوال و جواب کا سلسلہ کامیاب رہ سکے۔

- امّی نے شارق کو پلیٹ میں کیا رکھ کر دیا کہ پڑوس میں دے آؤ؟
- پڑوسی کا نام کیا ہے؟
- شارق پلیٹ لے کر باہر نکلا تو اس نے کیا دیکھا؟
- شارق نے آصف کے ابّو کو کیا کہہ کر مخاطب کیا؟
- شارق نے انھیں کیا مشورہ دیا؟
- آصف کے ابّو نے شارق کے گھر کے آگے جھاڑو کیوں لگائی؟
- آصف کے ابّو کی اس بات سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟
- آصف کے ابّو نے اچّھی اور محبت کی بات کی یا نہیں؟

سوال و جواب کے بعد اس پیراگراف کی مختلف بچّوں سے بلند خوانی کروا کر اس پیراگراف کا خلاصہ چند بچّوں سے سن لیں کہ اس سے انھوں نے کیا اچّھی بات سیکھی۔

دوسرا پیراگراف

”صحن میں لگے آم سے .... آرام کرنا مشکل ہوجاتا“۔ دیے گئے پیراگراف کی بلند خوانی اساتذہ ایک بار پھر کریں۔ بچّوں کو ہوشیار کردیں کہ سوال و جواب کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کریں اور سبق غور سے سنیں۔ اس پیراگراف میں بھی چند مشکل لفظ نہیں اس لیے الفاظ معنی والا کام کم ہے۔

اساتذہ اپنی بلند خوانی کے بعد زیادہ سے زیادہ بچّوں سے بلند خوانی کروائیں۔نظر رکھیں کہ سب بچّے غور سے سنیں تاکہ سوالات و جوابات کے لیے تیار رہیں۔ چند لفظ ہیں اس کے معنی لکھیے۔

زبانی سوالات

- آصف کے صحن میں کون سے پھل کے درخت لگے ہوئے تھے؟
- ان میں سے حصّہ کس کے گھر بھیجا جاتا۔
- کس کے ابّو بیمار ہوئے؟
- شارق کے ابا نے ان کی کس طرح مدد کی؟
- یہ خاندان ہمیشہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شامل رہتے یہ اچّھی بات تھی یا نہیں؟
- شارق کے بابا نے بیمار کی بڑی رازداری سے کیا مدد کی؟
- مسئلہ کب شروع ہوا؟
- محلّے میں آنے والے نئے لوگ کیا کیا غلط کام کرتے تھے؟ زبانی بتائیے۔
- زور سے گانے بجانے سے دوسرے پڑوسیوں پر کیا تکلیف گزرتی تھی؟

تیسرا پیراگراف

"ایک مرتبہ سے لے کر .... پڑوسیوں کے حقوق کا خیال رکھیں تک"۔ ایک دفعہ اساتذہ بلندخوانی کریں۔ بچّوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کریں۔ بتائیں کہ سوال جواب ہونگے۔مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔

انفرادی بلندخوانی کروائیے۔ تلفّظ کی اصلاح کروائیے۔ یہاں سبق ختم ہوا۔ چند بچّوں سے سبق کا خلاصہ سن لیجیے اور پوچھیے کہ اس سبق سے انھوں نے کیا سیکھا۔

اہم الفاظ

سبق میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھایئے، پڑھوایئے، سمجھایئے اورمشق کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔سبق کے مطابق جُملے مکمل کیجیے۔

زبانی سوال جواب ہوچکے۔ اس لیے اب تحریری سوال جواب میں مشکل نہیں ہونی چاہیے۔ بچّے یہ کام خود کریں۔

۲۔سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

تمام سوالات کے جوابات پہلے زبانی لیجیے۔ پھر کاپی میں کام کروایئے۔ بچّے کام کرنے کے لیے سبق کی مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۳۔ جماعت میں گروہ بناکر آپس میں بات چیت کیجیے کہ پڑوسیوں کے ساتھ کِس طرح پیش آنا چاہیے اور محلّے کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ یہ بھی بات کیجیے کہ بڑوں اور چھوٹوں سے کِس طرح بات کرنی چاہیے۔ وہ کون سے الفاظ ہیں جو ہمیں مختلف مواقعوں پر استعمال کرنے چاہییں، مثلاً: مہربانی کر کے، شکریہ، معاف کیجیے وغیرہ۔

اس سرگرمی کو جماعت میں کروانے کے لیے ہدایات کے مطابق گروہ بنایئے اور اچھّی طرح سمجھا کر بات چیت کروایئے۔ خیال رہے کہ سوال میں دی گئی ہدایات پر عمل ہو۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ پہلے ان جُملوں کو زبانی کرلیں پھر تحریر کریں۔ خالی جگہ الفاظ کا دُرست املا لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) قطار (ب) طریقہ (ج) رحمت (د) قورمہ (ہ) صفائی

قواعد سیکھیے مذکر مؤنث

۵۔ دیے گئے جُملوں میں خط کشیدہ مذکّر الفاظ کو مونّث اور مونّث الفاظ کو مذکّر میں تبدیل کرکے جُملے دوبارہ کاپی میں تحریر کیجیے۔

تمام سوالات کو زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

متضاد الفاظ

۶۔ الفاظ کو ان کے دُرست متضاد سے ملایئے اور جُملوں میں استعمال کیجیے۔
تمام سوالات کو زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۷۔ امّی اور دھوبی کے درمیان ہونے والے مکالمے پڑھیے اور سوالات کے زُبانی جوابات دیجیے۔
دیے گئے مکالمے پہلے پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ اچّھی طرح پڑھوانے کے بعد زبانی سوالات پوچھیے۔

لکھیے

۸۔ ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔
دی گئی گنتی کاپی میں لکھوایئے۔
۹۔ ”ہمارے ہمسائے“ کے عنوان سے آٹھ سے دس جُملوں پر مبنی مضمون تحریر کیجیے۔
مددگار الفاظ/ ذخیرۂ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ زبانی طور پر نکات پوچھنے کے بعد کاپی میں کام کروایئے۔

سرگرمیاں

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

آپ اپنے ابّو کے ساتھ سبزی لینے گئے ہیں۔ سبزی والے اور ابّو کے درمیان ہونے والے پانچ پانچ مکالمے تحریر کیجیے۔

سبق ۱۹ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کا سبق)

بچّوں سے کہیے خوش ہوجائیں آج پھر ایک اور ہلکا پھلکا ”سنانے کا سبق“ آ گیا ہے۔ بس آپ کا کام اس کو سننا ہے اور جتنا غور سے سنیں گے اتنا ہی یاد بھی ہوگا۔ اساتذہ پہلے بچّوں سے پوچھیں وہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا کیا جانتے ہیں؟ سب بچّے باری باری تھوڑا تھوڑا بتائیں۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ بڑوں کے بڑے شاعر ہونے کے ساتھ بچّوں کے لیے بھی دل چسپ نظمیں لکھنے میں مصروف نظر آئے ہیں۔ انھوں نے بچّوں کو تعلیم دینے کے لیے ایسی سبق آموز نظمیں لکھیں کہ بچّے ان سے کچھ سیکھ کر اچھّے انسان بنیں۔ بچّوں کو بتایئے کہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہماری قومی شاعر ہیں اور ان کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ ٹھہر ٹھہر کر سمجھا سمجھا کر بعد میں بچّوں سے بھی بلند خوانی کروایئے۔

ہمدردی

ٹہنی پر کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
اساتذہ بچّوں سے اس شعر کے معنی پوچھیں۔ (اداس معنی ناخوش)

ایک پہاڑ اور گلہری

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جاکے ڈوب مر

اساتذہ بچّوں سے معنی پوچھیں۔ بچّے معنی بتائیں اس کے بعد اساتذہ مزید تشریح کر کے وضاحت کریں۔

ایک مکڑا اور مکّھی

اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا

گزر معنی گزرنا۔ راہ معنی راستہ

پرندے کی فریاد

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا

(چہچہانا معنی چڑیوں کا بولنا۔)

بچّوں کو نظموں کے نام اور اشعار کی اچّھی طرح مشق کروایئے۔

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات آپ دیجیے اور کچھ ان سے کہیے کہ وہ حاصل کریں کتابوں سے یا انٹرنیٹ سے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی نظمیں بچّے بہت شوق سے پڑھتے ہیں ان پر ٹیبلو بھی کرتے ہیں۔ ان نظموں کو پڑھنے سے اخلاق بہتر ہوتے ہیں اور بچّے شوق اور دل چسپی سے پڑھتے ہیں۔ یہ نظمیں ۱۹۰۵ء سے ۱۹۰۸ء کے درمیان اسکولوں کی کتابوں کے لیے لکھی گئیں۔

کچھ کیجیے

ہر بچّہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق معلومات حاصل کرکے یا تو یاد کرکے آئے یا لکھ کر لائے اور پھر سب جماعت میں اپنا اپنا تحریر کردہ مواد پڑھ کرسنائیں۔

پروجیکٹ

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کسی ایک نظم کا انتخاب کیجیے اور بچّوں کے ساتھ مل کر اس پر ٹیبلو کی تیاری کروایئے اور پھر سارے اسکول کے سامنے دکھایئے۔ سب بچّوں کو مزہ آئے گا۔

سبق ۲۰

برسات

سبق کے مقاصد

- مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات، اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار (کم از کم ۵ سے ۷ رواں جُملے) کرسکیں۔
- آوازوں کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی کرسکیں۔
- نظم کو تلفظ، آہنگ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے بیس تک) کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- واحد جمع (اں) میں فرق پہچان سکیں۔
- اسمِ ضمیر کی نشان دہی کرسکیں۔

آمادگی

تعارفی مکالمے کیجیے اور بچّوں کو بتایئے کہ قدرت نے سال میں کتنے موسم دیے ہیں۔ کیا یہ تمام موسم تمام ملکوں کو نصیب ہوتے ہیں یا چند ملک ہیں جو ہرموسم کا مزہ لیتے ہیں باقی کو اس نعمت کا مزہ نہیں مل سکا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے ملک کو ہرموسم کی نعمت مہیا ہے۔ ہم گرمی، برسات، بہار، خزاں سردی ہرموسم کا مزہ لیتے ہیں۔موسم کے حساب سے ہی پھل، سبزیاں، اناج اور دیگر چیزیں ملتی ہیں اور ہم ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان موسموں میں سے آج کے سبق کا موضوع ہے"برسات"۔ ایک بہت پر لطف موسم جو لوگوں کے موڈ ہی بدل دیتا ہے۔سب میں جان سی آجاتی ہے۔ گھومنے پھرنے اور خاص قسم کے کھانوں کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور بارش میں نہا کر، گھوم پھر کر سب اس کے مزے لیتے ہیں بچّے تو بالکل بے قابو ہوکر گھر سے باہر یا چھت پر چڑھ جاتے ہیں اور بارش میں نہانے کا مزہ لیتے ہیں یا پھر اپنی اپنی گاڑیوں میں شہر کا گشت لگانے نکل جاتے ہیں کہ دیکھیں کہ شہر کے کس حصّے کا کیا حال ہے؟ کہاں کہاں پانی کھڑا ہے اور اس کھڑے ہوئے پانی میں بچّے اور بڑے کس طرح تیراکی کررہے ہیں اور نہارہے ہیں۔ مائیں روکتی رہ جاتی ہیں کہ اس موسم میں باہر نہ نکلو حادثوں کے اندیشے بہت ہوتے ہیں لیکن کوئی کسی کی نہیں سنتا۔مزے مزے کے کھانے کھانے میں مصرف، مست مگن بچّے اور بڑے کسی کی نہیں سنتے۔ گھر کی خواتین پکوڑے اور دیگر پکوان بنانے میں مشغول ہوجاتی ہیں۔

مختلف بچّوں سے پوچھیے کہ وہ بارش کا دن کیسے گزارتے ہیں؟بچّے بڑھ چڑھ کر جواب دیں گے اور جماعت میں مزے کا ماحول بن جائے گا۔

بچّو ! دھوپ، ہَوا، اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں اور اسی میں بارش کا برسنا بھی اللہ تعالیٰ کا بہترین تحفہ اور بہت بڑی نعمت ہے۔ پودے اور درخت پانی سے دھل کرخوب صورت ہریالی دیتے ہیں۔ ماحول آلودگی سے صاف ہوجاتا ہے۔ بارش کے پانی سے کھیتوں میں لگی سبزیاں، پھل اور اناج بہت اچّھی غذا پاکر اچّھی فصل دیتے ہیں۔ بارش ایک طرح کی خوب صورت زندگی ہے جو ہریالی، کھیتوں اور باغوں کوملتی ہے۔ یہ ان سب چیزوں کو نئی زندگی دیتی ہے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ اچّھے لحن میں نظم کی بلند خوانی کریں۔ یہ موضوع ایسا ہے کہ بچّے بھی خوشی سے پڑھتے ہیں۔ ان سے سبق میں دیے گئے کھانوں کے نام سبق کے اندر موجود کھانوں کے ناموں کے علاوہ بھی شاید کچھ نئے نام آجائیں جو بچّے بتائیں گے۔ بارش کو زندگی کیوں کہتے ہیں کون کون سی چیز کو نئی زندگی ملتی ہے۔ بارش کے کیا کیا فوائد ہیں۔ کیسے کیسے مناظر اچّھے اور برے دیکھنے کو ملتے ہیں۔غریب طبقہ کس بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ اس موضوع پر چند تصاویر بنواکر دو دو جُملے بھی لکھوایئے۔ شاعرہ کا نام صائمہ کامران ہے۔ نام یاد کروایئے۔

اساتذہ عمدہ لحن کے ساتھ بلند خوانی کریں اور بعد میں زیادہ سے زیادہ بچّوں سے بھی بلند خوانی کروائیں۔ کوشش کریں کہ نظم زبانی یاد ہوجائے چند اشعار ایک وقت میں یاد کروایئے۔

ہر شعر کی تشریح کر کے بچّوں سے پوچھیے اس کا مطلب سمجھایئے۔ ''سروں پر شوخی سوار ہے''۔ بچّے نہ بتاسکیں تو اساتذہ تشریح کریں معنی سروں میں ایک ہی خیال کا چھا جانا برسات کو شوخ موسم کیوں کہا ہے سمجھایئے۔ ماحول میں پکوڑوں اور کھانوں کی خوشبو بسی ہوتی ہے۔ پکوڑوں کی بہار، ہر طرف پکوڑوں کا پکنا۔ بارش کی شرارت کا کیا مطلب ہے۔ گھومنا پھرنا، بارش میں نہانا، مزے مزے کے کھانے کھانا۔ بچّے ان چیزوں میں مصروف ہیں اور بڑے ان کو دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں انھیں کوئی عار نہیں کا مطلب ہے کہ انھیں کوئی مجبوری یا رکاوٹ نہیں۔ نظم کے بارے میں تفہیمی زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- آسمان پر کیا چھایا ہوا ہے؟ پھوار کی آواز کیسی آ رہی ہے؟
- ہر شے پر کیا چھایا ہوا ہے؟
- کہاں کہاں جاکر بچّے نہاتے ہیں؟
- سب کے سروں پر بارش سے کیا سوار ہوجاتا ہے؟
- برسات ایک خوشی ہے اور اس کے ساتھ فضا میں کس چیز کی خوشبو شامل ہوجاتی ہے؟
- پکوڑوں کی بہار کا کیا مطلب ہے؟
- زمین پر پانی ہونے سے کیا کیا حادثات ہوتے ہیں؟
- بارش میں ہونے والی کن کن باتوں کو بارش کی شرارت کہا گیا ہے؟
- یہ شرارت بے شمار ہے کا مطلب بتایئے۔
- بچّوں کا بھیگنا، کھیلنا، کھانا، نہانا بزرگوں کو کیا دیتا ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھیے اور پڑھوایئے دُرست تلفّظ پر توجہ دیجیے۔ معانی لکھ کر سمجھایئے مزید مشق کے لیے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق دُرست مصرعے ملا کر اشعار مکمل کیجیے۔

یہ سوال اسی نظم کے بارے میں ہے۔ بچّے آسانی سے کرلیں گے۔ پہلے جماعت میں زبانی حل کروالیں پھر کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۲۔ برسات کے فوائد کے بارے میں بات کیجیے کہ بارش ہونے سے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟ یہ بھی بتایئے کہ اگر بارش نہ ہو تو کیا ہوگا؟

سوال اچّھی طرح سمجھایئے اور پھر گروہی کام کروایئے۔ گروہ میں بات چیت کروایئے۔ بات چیت کے دوران جائزہ لیتے رہیے اور قابل ذکر نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اچھا کام کرنے پر بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۳۔ حُروف جوڑ کر الفاظ بنائیے، بنائے گئے لفظ کے پہلے حَرف سے ایک نیا لفظ بنائیے اور جُملے میں استعمال کیجیے۔

دی گئی مثال کے مطابق کام کروائیے۔ یہ ایک دل چسپ کام ہے بچّے اس میں یقیناً دل چسپی لیں گے۔

قواعد سیکھیے واحد جمع

اس مخصوص واحد جمع کو اچّھی طرح سمجھائیے۔ یہ آسان کام ہے سمجھانے کے بعد زبانی حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۴۔ جُملوں کے سامنے قوسین میں دیے گئے واحد الفاظ کی جمع خالی جگہ میں لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) پہاڑیاں (ب) تتلیاں (ج) انگوٹھیاں (د) روٹیاں (ہ) بوٹیاں (و) موتیاں

۵۔ دیے گئے اسمِ ضمیر دُرست جگہ میں لکھ کر عبارت مکمل کیجیے۔

یہ کام بچّے پہلے کر چکے ہیں اس لیے زبانی حل کروا کر انھیں خود سے کرنے دیں۔

پڑھیے

۶۔ دیے گئے اشعار دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

دیے گئے اشعار پہلے آپ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ دُرست تلفّظ، لَے اور آہنگ پر توجہ دیجیے۔

لکھیے

۷۔ دی گئی عددی ترتیب لکھیے۔

کتاب میں دی گئی عددی ترتیب پڑھوائیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔

۸۔ دی گئی عددی ترتیب کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔ جُملے بنا کر کاپی میں لکھیے۔

عددی ترتیب کو پڑھوائیے۔ زبانی جُملے بنوائیے پھر کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کروانے کے لیے بچّوں کے ساتھ مل کر منصوبہ بندی کیجیے۔ تیاری کروائیے اور پھر تمثیلی انداز میں جماعت میں پیش کروائیے۔

اچّھا کام کرنے پر بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

دی گئی عددی ترتیب جُملوں میں استعمال کیجیے۔

بارھواں | پندرھوِیں | آٹھواں | پانچوِیں | سولھوِیں

سبق ۲۱ — قدرتی آفات

سبق کے مقاصد

- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- کہانی نویسی (تصاویر اور خاکے کی مدد سے) (۱ سے ۸ جُملے) کر سکیں۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی نشان دہی کر سکیں۔
- حُروفِ جار کی پہچان اور استعمال کر سکیں۔

آمادگی

پہلے لفظ قدرتی آفات کا مطلب سمجھائیں۔ قدرتی کے معنی جو چیزیں قدرت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں۔ آفات جمع ہے آفت کی۔ آفت کے معنی ہیں بربادی، مشکلات یعنی جو مشکلات انسان کی طرف سے نہیں بلکہ قدرت کی طرف سے ہوں انھیں قدرتی آفات کہتے ہیں۔ جیسے کہ آندھی، طوفان، زلزلہ، سونامی وغیرہ۔ ان آفات کا سبب انسان نہیں بلکہ یہ اللہ کے بس میں ہیں اور اسی کے حکم سے آتی ہیں۔

بچّوں سے پوچھیے کہ انھوں نے قدرتی آفات میں کون کون سی آفات سنی ہیں اور کیا کوئی آفت دیکھی بھی ہے؟ اگر کسی بچّے نے ایسا کوئی حادثہ دیکھا ہے تو وہ سب کو جماعت میں بتائے کہ اس نے کیا کیا بربادی دیکھی۔ لوگوں پر کیا بیتی؟ کس طرح لوگوں نے خود اپنی اور حکومت نے مدد کی۔ تیز بارش اور آندھی اگر آجائے تو کیا کیا کرنا پڑتا ہے؟ اور اگر اس کا آنا پہلے سے محکمۂ موسمیات بتادے تو کیا کیا تیاری کرنی پڑتی ہے؟ کیا کیا مشکلات اور تباہیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔غریبوں پر اور بھی زیادہ بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں وہ کیا کیا ہیں؟ کھانے پینے کی چیزوں کا کم ملنا، قیمتوں میں اضافہ کیا کیا دشواریاں لاتا ہے۔ اس میں زلزلہ، کسی وبا کا پھوٹ نکلنا، آگ لگ جانا، سب چیزیں شامل ہیں۔ ان حالات میں کچھ کام حکومت کرتی ہے اور کچھ مدد اس علاقے میں رہنے والے کرتے ہیں۔ علاقے میں رہنے والے لوگ کیا کیا مدد کر سکتے ہیں؟ سوچیے اور بتایئے اور اساتذہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ پوچھیے کہ بچّے اس کا مطلب سمجھتے ہیں کہ وبا کا پھوٹ جانا کیا ہوتا ہے؟ چند سال پہلے کون سی وبا پھوٹی تھی اور اس میں لوگوں نے کس طرح ایک دوسرے کی مدد کی۔ ایک دوسرے سے تعاون کیا۔ آسمانی بجلی کا گرنا بھی اس میں شامل ہے۔ قدرتی آفات کی شدّت میں دعائیں مانگنا، ایک دوسرے کی مدد کرنا اور خیال کرنا شامل ہے۔ ان باتوں کا اللہ کی نظر میں بہت بڑا اجر ہے۔ چھوٹی سی چھوٹی نیکی کا بہت ثواب حاصل ہوتا۔ تو ایسی صورت میں سب مل کر دین اور دنیا سنوارنے کا کام کریں۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے بھی کروایئے۔ روانی اور دُرست تلفّظ پر توجہ رکھیے۔سبق کی بلند خوانی کے دوران خاص نکات کی تشریح کرتے جایئے۔ احتیاطی تدابیر پر روشنی ڈالیے اور بتایئے ان حالات میں ایک دوسرے سے تعاون کیسے کیا جاسکتا ہے۔ بچّوں کو بتایئے زلزلہ، آتش فشاں پہاڑوں سے لاوا نکلنے اور زمین کے نیچے تہوں کے ہلنے سے آتا ہے۔ آتش فشاں پہاڑ دنیا میں کہاں کہاں ہیں اور یہ کیا ہوتے ہیں۔ لاوا کیا ہوتا ہے اس کا ایک فائدہ بھی ہے لاوا کس طرح فائدہ پہنچاتا ہے۔ آتش فشاں کا مطلب بتایئے۔ آتش معنی آگ/فشاں معنی پھیلنے والا سب سے بڑا زلزلہ پاکستان میں کب اور کہاں آیا؟ کتنی تباہی مچی اور جانی و مالی نقصان ہوا۔ بچّوں سے بھی پوچھیے اور آپ بھی بتایئے۔ پاکستان میں زلزلے کا مرکز کون کون سے پہاڑ ہیں۔ الفاظ معنوں کی فہرست بھی تیار کیجیے۔

بتایئے آتش فشاں کے لاوے سے ہمیں کیا فائدہ پہنچتا ہے۔ زلزلے سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں وہ بھی ہمارے لیے مفید ہوتے ہیں۔ یہ بھی بتایئے کہ زمین کا 'کرسٹ' کسے کہتے ہیں؟

آتش فشاں پہاڑ سے آگ اور راکھ کی چنگاریاں نکلتی ہیں یہ راکھ ٹھنڈی ہوکر زمین کو زرخیز بناتی ہے۔ پاکستان میں زلزلوں کے مرکز کون کون سے شہر ہیں نقشے میں دکھایئے۔ زلزلے سے جب زمین پھٹتی ہے تو زمین میں چھپی ہوئی نعمتیں اور دھاتیں نکلتی ہیں جو ملک کے لیے روپیہ پیسہ فراہم کرتی ہیں۔ بہتر آموزش کے لیے زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- اسکول سے آتے ہی کام ختم کر کے زین کہاں گیا اور کیوں؟
- اس کے ساتھ آج اور کون تھا؟
- باغ میں پہنچتے ہیں ڈبو نے کیا دیکھا؟
- پرندوں کے متعلق لوگوں کا کیا کہنا ہے؟
- جانوروں اور پرندوں کے متعلق کیا کہا جاتا ہے؟
- زین کیوں حیران ہوا اس کی سائیکل کو کیا ہونے لگا؟
- وہ سائیکل سے نیچے اترا تو اس کی ٹانگوں کو کیا ہونے لگا؟
- جب زلزلہ آتا ہے لوگوں کو کون سی تکلیف ہونے لگتی ہے؟
- زین کو کس نے پکڑا اور تسلّی دی؟
- اس آفت کو دیکھ کر سب نے کس کو یاد کرنا شروع کر دیا؟
- زلزلے کی شدت کتنی تھی؟
- زلزلہ ناپنے کے آلے کو کیا کہتے ہیں؟
- کرسٹ کسے کہتے ہیں؟
- زمین کی تہوں کے نیچے بہت سے خزانے ہیں۔ نام بتایئے۔
- زمین کی پلیٹوں پر کیا کیا بنا ہوتا ہے؟
- آتش فشاں پہاڑ کیا ہوتے ہیں؟ان میں سے کیا نکلتا ہے؟
- پانی کو ٹیسٹ کر کے کیا کیا معلوم ہوجاتا ہے؟
- زمین سے لی ہوئی مٹی کو ٹیسٹ کرا کے کیا کیا معلوم ہوتا ہے؟
- کس سن میں پاکستان کے شمالی علاقوں میں زلزلہ آیا؟ کن کن علاقوں میں اس کا اثر ہوا؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھ کر سنایئے۔ بچّوں سے بھی پڑھوایئے۔ معانی سمجھایئے۔

فہم

۱۔ دُرست جُملوں کے سامنے (✓) اور غلط جُملوں کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

یہ سارا کام زبانی ہوچکا ہے اس لیے بچّے اس مشق کو خود حل کریں۔

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

سوالات کے جوابات زبانی ہوچکے ہیں؛ تحریری جوابات بچّے خود کاپی میں لکھیں۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ تصویریں دیکھیے اور کہانی بنا کر سنائیے۔

بچّوں کو سوال سمجھائیے اور طریقہ بتائیے کہ انھیں یہ کام کس طرح کرنا ہے۔ اس کام کے دوران باری باری بچّوں کے پاس جا کر جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے غلط فقرات کو دُرست کر کے لکھیے۔

اس سوال کو حل کرنے سے پہلے مثالی جُملوں کی مدد سے مشق کروائیے پھر بچّوں سے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ دیے گئے جُملوں میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانے میں لکھیے۔

تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ/ جُملوں کی مدد سے سمجھا کر پھر کاپی میں کام کروائیے۔

۶۔ کوئی دو اسم معرفہ اور دو اسم نکرہ لکھیے اور انھیں جُملوں میں استعمال کر کے کاپی میں لکھیے۔

زبانی حل کروانے کے بعد کاپی میں کام کروائیے۔

۷۔ دیے گئے حُروفِ جار کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

زبانی حل کروانے کے بعد کاپی میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۸۔ متن پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

متن پڑھ کر سنائیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۹۔ سوال ۳ (بات کیجیے) میں دی گئی تصویری کہانی کی مدد سے آٹھ جُملوں پر مبنی کہانی لکھیے۔

سوال اچّھی طرح سمجھا کر حل کروائیے کاپی میں کہانی لکھوائیے۔ یہ کام بچّے جزوی طور پر کر چکے ہیں اس لیے باآسانی کہانی لکھ لیں گے۔ کہانی کا آغاز کرنے میں مدد کیجیے۔ ذخیرہ الفاظ/ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

سرگرمیاں

سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ اس سرگرمی کے لیے مناسب منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ بچّوں کے ساتھ مل کر منصوبہ بندی اور تیاری کروائیے پھر جماعت میں تمثیل پیش کروائیے۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ پھل کا نام لکھیے اور اس کے پانچ فائدے لکھیے۔

سبق ۲۲ — آؤ بچّو سیر کرائیں

سبق کے مقاصد

- سُن کر اپنی رائے کا مربوط زُبانی اظہار کرسکیں۔
- تصویری کہانی دیکھ کر بات چیت کرسکیں۔
- نثر کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- آوازوں کی مدد سے ارکان سازی اور الفاظ سازی کرسکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں (۸ سے ۱۰ جُملے)
- اقراری، انکاری اور استفہامی جُملے تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پاکستان کے بارے میں بات کیجیے۔ ان کو بتائیے کہ سب لوگوں کو اپنے وطن سے محبت ہوتی ہے۔ وطن بھی ہمارا گھر ہے جہاں ہم کھاتے پیتے ہیں پڑھتے لکھتے ہیں بڑے ہوتے ہیں کمانے کے لائق بنتے ہیں اور اپنے ملک پر فخر کرتے ہیں اس کے نام پر مرمٹنے کو تیار ہوتے ہیں۔ بچّوں سے پوچھیے۔

- اپنے وطن پاکستان کی کون سی بات آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟
- پاکستان کا قومی لباس کیا ہے؟
- پاکستان کا قومی جانور کون سا ہے؟

بچّوں کو بتائیں کہ ہمارے وطن پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ پاکستان میں ایک جگہ ہے جس کا نام کھیوڑا ہے۔ کھیوڑا کی خاص بات یہ ہے کہ وہاں خاص قسم کی نمک کی کانیں ہیں۔ یہ کانیں بڑائی اور وسعت کے لحاظ سے دنیا کے دوسرے نمبر پر آتی ہیں۔ ان نمک کی کانوں سے چند امراض کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ یہاں ایک اسپتال بھی بنا ہوا ہے۔ نمک کی ان کانوں کو دیکھنے کے لیے دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ یہ انسانوں کے لیے قدرت کا ایک بہت بڑا انعام ہے۔

بچّوں کو بتائیں کہ آج ہم جو سبق پڑھیں گے اس کا نام ہے ''آؤ بچّو سیر کرائیں''۔ یہ سبق آپ کو پاکستان کے مختلف شہروں کے بارے میں بتا کر ان کی سیر کرائے گا۔ اساتذہ مختلف بڑے شہروں کی خاص خاص باتیں بچّوں کی بتائیں۔ عمارتیں، قدرتی نعمتیں، یہ شہر کون کون سے ہیں؟ اور ان کی کیا خصوصیات ہیں؟ پنجاب، بلوچستان، سندھ، خیبرپختونخوا، گلگت بلتستان وغیرہ کی خاص باتیں بچّوں کو بتایئے اور بچّوں سے بھی کہیے کہ وہ معلومات حاصل کریں کہ ان جگہوں پر کون کون سی خاص باتیں ہیں بچّوں سے پاکستان کے خاص خاص شہروں سے تعلق رکھنے والی تصویریں جمع کرنے کو کہیے تاکہ کتابچہ یا پوسٹر بنا سکیں۔

یہ سبق ہمیں سیر کروائے گا پاکستان کے مشہور شہروں کی اور ان کی وجہ شہرت بھی بتائے گا۔ آپ بچّوں کی معلومات سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ معلوم کیجیے کون سے بچّے کن کن مقامات پر جا چکے ہیں ان جگہوں کے متعلق معلومات اور احوال بھی دیں۔ کون کون سے شہروں کو اللہ تعالیٰ نے کن کن نعمتوں سے نوازا ہے۔ آب و ہوا کیسی ہے؟ اور دیگر خاص باتوں پر بھی روشنی ڈالیں۔

سبق کی تدریس

سبق مختصر ہے پورے سبق کی بلندخوانی کیجیے اور معلومات فراہم کیجیے پہلے اساتذہ کی بلندخوانی ہوگی اور پھر انفرادی بلندخوانی۔ اس دوران نئے الفاظ

کی فہرست بھی تیار کی جائے گی۔ تلفّظ کے الفاظ کی مشق بھی کروایئے۔ تلفّظ کے الفاظ کی مشق بھی کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پڑھ کر سنایئے معانی سمجھایئے۔ بچّوں سے بھی پڑھوایئے۔ الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ خالی جگہ میں دُرست الفاظ لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

بچّے اچھّی طرح سبق پڑھ چکے ہیں۔ ان خالی جگہوں کو پہلے زبانی پُر کروایئے پھر لکھنے کے لیے کہیے۔

(ا) پنجاب (ب) پانچ (ج) دریائے سندھ (د) آزاد (ہ) سُرخ سونا

۲۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

تمام سوالات کے پہلے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ آپ نے کبھی بھی کہیں کسی مقام کی سیر کی ہو، اس جگہ کے بارے میں اپنے ساتھی سے بات چیت کیجیے کہ وہاں آپ کو کیا اچھا لگا اور وہاں کی کیا بات آپ کو پسند نہیں آئی؟ یہ بھی کہ اگر آپ کو دوبارہ وہاں جانے کا موقع ملا تو کیا آپ جانا چاہیں گے؟ وجہ بھی بتایئے۔

بچّوں کو گفت گو کا موضوع اچھّی طرح سمجھانے کے بعد گفت گو کروایئے اور اس دوران جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کو حُروف میں توڑیے، حُروف کی مدد سے دو نئے الفاظ بنایئے۔ نئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کر کے کاپی میں جُملے لکھیے۔

مثال اور دیگر مثالی الفاظ کی مشق تختۂ تحریر پر کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ دیے گئے سادہ جُملوں کو مثال کے مطابق انکاری، استفہامی اور اقراری جُملوں میں تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔

مثالوں کو پڑھ کر سنایئے۔ تختۂ تحریر کی مدد سے اچھّی طرح سمجھایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۶۔ دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

دی ہوئی عبارت کو ایک منٹ میں دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھنے کا مقابلہ کروایئے۔ اسٹاپ واچ کی مدد لیں اور بچّے اچھّی کارکردگی کا مظاہرہ کریں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

لکھیے

۷۔ سُنیے اور لکھیے (املا)

الفاظ اور جُملوں کی تیاری کروا کر دُرست طریقے سے املا لیجیے۔

۸۔ ''پیارے وطن'' کے عنوان سے کم از کم آٹھ سے دس جُملوں پر مشتمل مضمون لکھیے۔

بچّے اس موضوع سے اچّھی طرح واقف ہیں اس لیے امّید ہے کہ یہ کام کرنے میں ان کو دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ذخیرۂ الفاظ/مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور بچّوں کو ان کی مدد سے یہ کام انفرادی طور پر کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

آپ جس شہر/قصبے/گاؤں میں رہتے ہیں اس کے بارے میں کم سے کم پانچ جُملے لکھیے۔ خیال رہے کہ ان جُملوں میں اس جگہ کے متعلق کچھ معلومات ضرور شامل ہو۔

سبق ۲۳ ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے (سنانے کی نظم)

بچّوں سے کہیے آج پھر مزیدار سبق ہے جس کو صرف سننا ہے اور جب سوالات کیے جائیں تو زبانی جواب دینا ہے۔ اس لیے آپ سب اب اس نظم کو سننے اور یاد رکھنے کے لیے تیار ہوجائیں۔ یہ نظم آپ کے لیے صوفی غلام مصطفےٰ تبسم نے لکھی ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے اور بھی نظمیں لکھی ہیں جو مزاحیہ بھی ہیں اور مزے دار بھی۔ نظم ذرا طویل ہے۔ اطمینان سے سنیے۔ اساتذہ کا کمال یہ ہوگا کہ جس طرح کی نظم ہے اسی مزے کے لحن کے ساتھ اس کو پڑھیں اور بچّے بھی اپنی باری پر اپنے اساتذہ کے طریقے کی نقل کریں۔ نظم آسان اور بچّوں کو ہنسانے والی ہے۔ الفاظ معنی پر بھی غور کیجیے۔ اساتذہ بلندخوانی کے دوران تختۂ تحریر پر فہرست تیار کریں۔ بعد میں انفرادی بلندخوانی اور الفاظ معنی کی مشق بھی کروائیں۔

انفرادی بلندخوانی تھوڑے تھوڑے حصّے کی ہر بچّے سے کروائیں۔ لحن اور تلفّظ کا خاص خیال رکھیں۔ یہ مزے دار نظم ہے تو لحن بھی مزے دار ہونا چاہیے۔ املا کے لیے الفاظ چن کر دیجیے گھر سے تیاری کرکے آئیں۔ جماعت میں ٹیسٹ لیجیے۔ آدھی آدھی کرکے نظم پڑھوایئے۔ دہرائی کروایئے۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

۱۔ کیا آپ کو نظم پسند آئی؟

۲۔ کس بات پر آپ کو سب سے زیادہ ہنسی آئی؟

۳۔ شاعر کا نام کیا ہے؟

خلاصہ

- چند بچّوں سے پوچھیے نظم کس کے بارے میں ہے اور اس میں کیا بتایا گیا؟